ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

آفاقی معلومات کا علمبردار

اکتوبر ۲۰۱۲

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ
شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®

جلد نمبر 65 | OCTOBER 2012 | شمارہ نمبر 07





قیمت 60 روپے
سالانہ چندہ 650 روپے
لائف ممبرشپ 7500 روپے
لائف ممبرشپ 800 ڈالر
For 12 Years

بیرون ممالک سالانہ چندہ
مڈل ایسٹ 6000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 6000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 7000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 8000 روپے

چیف ایڈیٹر
شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

ایڈیٹر
شہزادہ سید مصور علی زنجانی

سب ایڈیٹر
شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

مینجنگ ایڈیٹر
شہزادہ سید محمد علی زنجانی

اعزازی ایڈیٹر
ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

آئینہ قسمت کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II لاہور
فون: 3587227، 042-35752277 فیکس: 042-35755253
موبائل: 0300-9483758

آئینہ قسمت کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی 74200
فون: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

منقبت

رشید ملنگی

شہیدِ حق ہیں شہیدِ وفا امام حسینؑ
ہیں ابتدا ہی سے حق آشنا امام حسینؑ
علیؑ کے نورِ نظر، فاطمہؑ کے لختِ جگر
مرے حضورؐ کے ہیں دل رُبا امام حسینؑ
یزیدیت لرز اُٹھتی ہے آج بھی دیکھو
زباں سے جب کوئی کہتا ہے یا امام حسینؑ
زمین و آسماں کیوں نہ کرے ثنا اُن کی
شجاعتوں کی ہے وہ انتہا امام حسینؑ
رشیدؔ میں ہوں غلامِ شہیدِ کرب و بلا
مری تمنا مرا مدعا امام حسینؑ

حدیث قدسی

اللہ سبحانہٗ تعالیٰ فرماتا ھے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدمؑ! تو میری عبادت کے لیے فارغ تو ہو میں تمہارا سینہ بے نیازی سے بھر دوں گا اور تیرا فقر و فاقہ ختم کر دوں گا اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرے ہاتھ کام کاج سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی ختم نہیں کروں گا۔



حمد

پروفیسر انور جمیل

یا الٰہی ابتدا کرتے ہیں تیرے نام سے
آشنا کر دے ہمیں تُو لذتِ اسلام سے
یا الٰہی ہم پہ قرآں کی حقیقت کھول دے
اس میں رکھے ہیں تو نے رازِ حکمت کھول دے
یا الٰہی اس کی الفت دے ہمیں بے انتہا
اس کو پڑھنے اور پڑھانے کی ہمیں توفیق دے
یا الٰہی زندگی بھر ہم نہ ہوں اس سے جدا
آخری دم تک یہ فکر و عمل کا راہ نما
یا الٰہی کر حفاظت تُو برے اعمال سے
حب شر سے، حب منصب اور حب مال سے
قبر میں یا رب ہماری جب بھی پہلی رات ہو
تیرا قرآنِ مبین تب بھی ہمارے ساتھ ہو
آخرت میں جب کبھی آئے کوئی مشکل مقام
تیرا قرآں بن کے آئے تیری رحمت کا پیام



نعت

خواجہ محمد سلیم الوارثی

اے بادِ صبا تیرا یثرب میں ہو گر جانا
قدموں میں حضور اپنے مجھ کو بھی بلا لینا
للہ کرم کر دیں آ جائے یہ دیوانہ
طیبہ کے گلی کُوچے جنت کے نظارے ہیں
دیدار سے ترسا ہوں اب اور نہ ترسانا
روتا ہے سلیم دیکھو طیبہ ہی کے جانے کو
دلگیر ہے طیبہ کا آقا کا ہے دیوانہ
تُو اُن کو سنا دینا یہ درد کا افسانہ
عاصی ہوں بہت میں بھی دامن میں چھُپا لینا
آنکھوں میں میری اشکوں کے فوارے ہیں
اے بادِ صبا تیرا یثرب میں ہو گر جانا
ٹوٹا ہوا دل اس کا ہیں ٹکڑے دکھانے کو
اے بادِ صبا تیرا یثرب میں ہو گر جانا

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تسدیس زہرہ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 12 اکتوبر 6 بجکر 6 منٹ، جبکہ مکمل نظر 13 اکتوبر 5 بجکر اور خاتمہ نظر 14 اکتوبر 4 بجکر 2 منٹ پر ہوگا۔ کاروباری وسائل بڑھانے، کشادگی رزق، حصول انعامات کے لیے ذیل کا "بسم اللہ" کا خالی البطن نقش مشک و زعفران سے لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۹۵	۵۲۶	۶۵
۴۶۱	یہاں مقصد لکھیں	۳۲۵
۱۳۰	۲۲۰	۳۹۶

قران عطارد زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 4 اکتوبر 21 بجکر 18 منٹ، مکمل نظر 5 اکتوبر 14 بجکر 44 منٹ اور خاتمہ نظر 8 بجکر 18 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات کے لیے نقش ناد علیؑ سے فیض حاصل کریں۔ عددی نقش ناد علیؑ باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶			
۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۴	۱۶۰۱
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۱۰

تثلیث شمس مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 8 اکتوبر 10 بجکر 55 منٹ، مکمل نظر 9 اکتوبر 10 بجکر 52 منٹ اور خاتمہ نظر 10 اکتوبر 10 بجکر 44 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی دولت، انعامی فوائد کے حصول، کشادگی رزق کے لیے اسمائے حسنیٰ کا نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶			
رزاق	وهاب	منعم	غني
غني	منعم	وهاب	رزاق
وهاب	رزاق	غني	منعم
منعم	غني	رزاق	وهاب

تسدیس عطارد زہرہ: اس سعد وقت کی ابتداء 11 اکتوبر 2 بجکر 48 منٹ، مکمل نظر 16 اکتوبر 17 بجکر 31 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 25 اکتوبر 22 بجکر 10 منٹ پر ہوگا۔ تسخیر خلق یا کسی خاص فرد کی محبت، شادی، کاروباری ترقی، نئے وسائل کے حصول کے لیے اس وقت اعمال و وظائف نقش لکھنے کے علاوہ

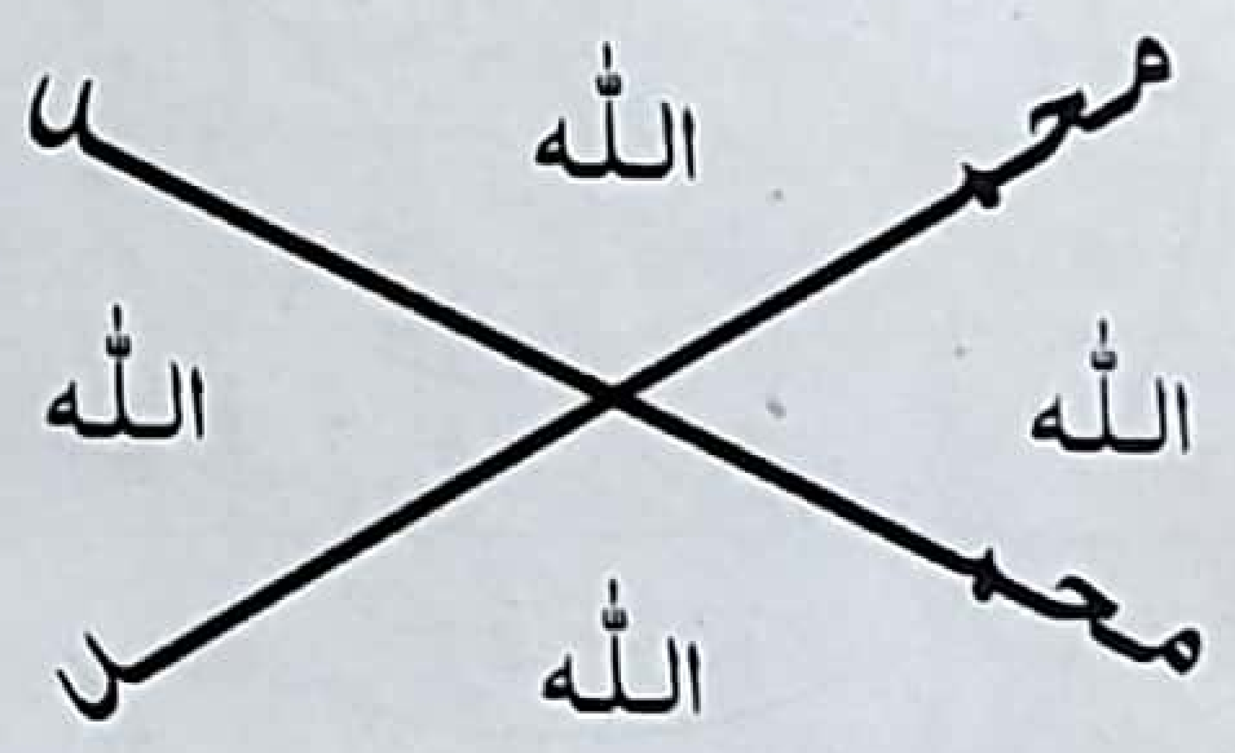
نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

نماز پنجگانہ کے بعد دعائیں کرنا بھی مؤثر ہیں۔ سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش حسب ذیل ہے۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۰۹۸۸	۱۳۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۰۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تربیع زہرہ مشتری: اس نحس وقت کی ابتداء 16 اکتوبر 9 بجکر 4 منٹ، تکمیل نظر 17 اکتوبر 4 بجکر 34 منٹ اور خاتمہ نظر 18 اکتوبر صفر بجکر صفر منٹ پر ہوگا۔ ناجائز الفت کے خاتمہ، بگڑے شوہر کو راہ راست پر لانے کے لیے ساعت زحل میں بھوج پتر پر نقش لکھ کر دو پرانی قبور کے درمیان دفن کریں، ناجائز ہرگز نہ کریں۔

والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ



البغض فلاں بن فلاں علی البغض فلاں بن فلاں ھو

قران شمس زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 24 اکتوبر 10 بجکر 7 منٹ، تکمیل نظر 25 اکتوبر 13 بجکر 32 منٹ اور خاتمہ نظر 26 اکتوبر 16 بجکر 56 منٹ پر ہوگا۔ جدید نجوم میں اس سعد وقت میں کامیابی اور مضبوط قوت ارادی و فیصلہ، دوسروں سے تعلقات کی استواری کے لیے وسائل مہیا ہونے کے لیے نیک کوششوں کو بڑھاتا ہے۔ سنجیدہ امور اور صلح کن امور میں اس وقت کوشش کرنا نیک ہے۔ اسمائے حسنیٰ ذیل کا نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں یا پھلدار دخت سے باندھیں۔

نقش چال		
۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
یاکریم	یالطیف	یاحلیم
یاحلیم	یاکریم	یالطیف
یالطیف	یاحلیم	یاکریم

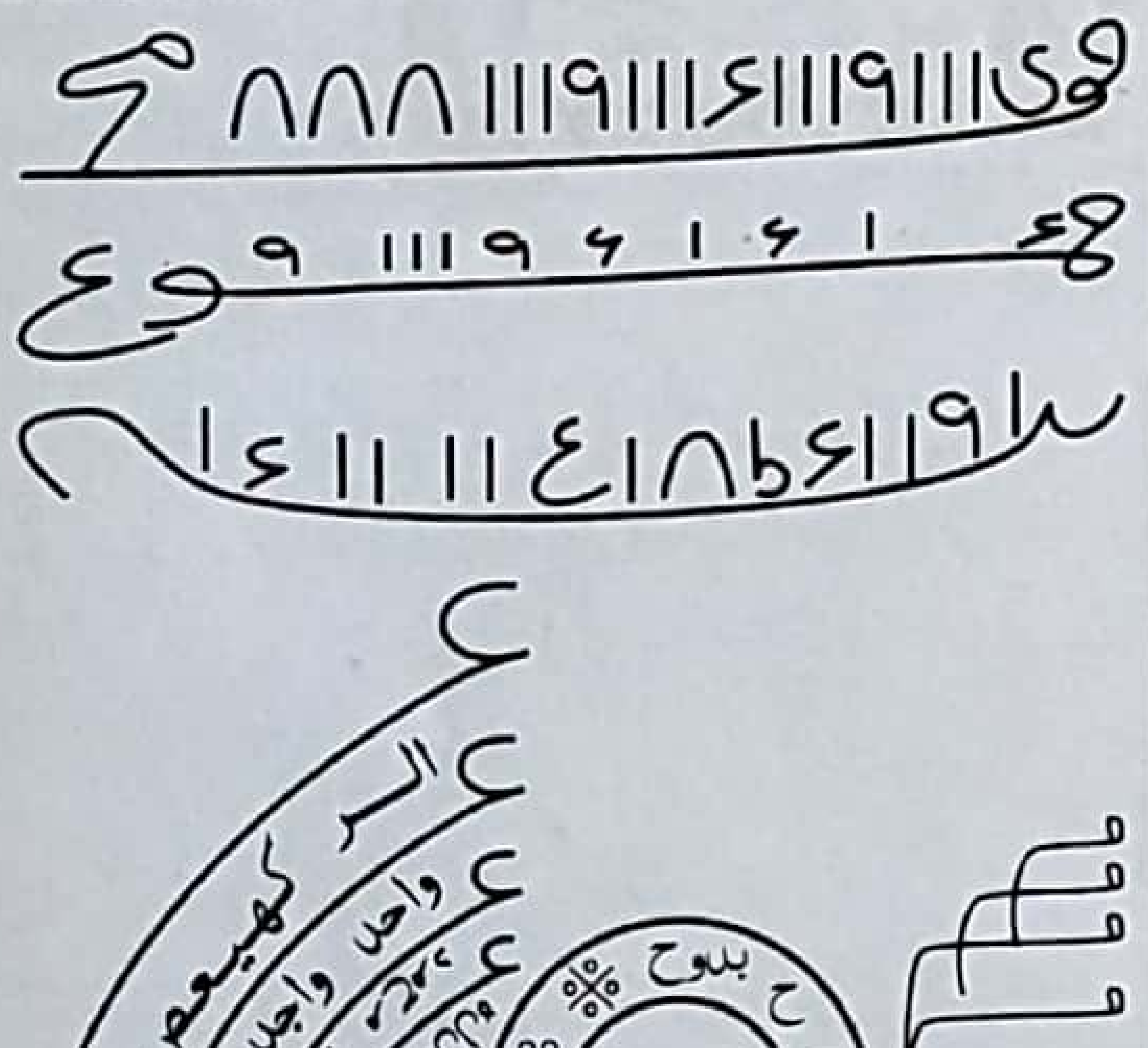
مقابلہ مریخ مشتری: اس نحس وقت کی ابتداء 27 اکتوبر 12 بجکر 15 منٹ، تکمیل نظر 28 اکتوبر 17 بجکر 54 منٹ اور خاتمہ نظر 29 اکتوبر 20 بجکر 9 منٹ پر ہوگا۔ کسی حاسد کی مرتبہ سے گرانے، زیر کرنے کے لیے مؤثر وقت ہے۔ اسمائے کا یہ نقش ضروری ہو تو بھوج پتر پر لکھ کر ساعت مریخ میں ویرانے یا قبرستان کے درخت سے لٹکا دیں، ناجائز ہرگز نہ کریں۔

نقش یاعلیم		
یاجبار	یاحکم	یاقہار
یاقہار	یاجبار	یاحکم
یاحکم	یاقہار	یاجبار

از تحریر: سیّد شعیب الرحمٰن شاہ کاکاخیل

رحمکاریہ جفر اوجِ عطارد طلسم تسخیر فراخیٔ رزق

عطارد اس سال اوج 8 اکتوبر 2012ء صبح 09:14 منٹ سے 9 اکتوبر آدھی رات 11:50 منٹ تک رہے گا۔ فراخیٔ رزق کے لیے ایک طلسم خاص لکھ رہا ہوں۔ اس کی برکت سے رزق فراخ ہوگا۔ اللہ پاک بے پناہ برکات عطا فرمائے، فراخیٔ رزق کے لیے قرآن پاک کی آیت سورۃ آلِ عمران کی آیت 73-74 کو 110 مرتبہ پڑھا کریں، اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ کیونکہ اوجِ عطارد چاندی کی پلیٹ پر کندہ کرکے اس کا ثواب چودہ معصومین علیہ السلام کو بخشیں اور طلسم فراخیٔ رزق کے لیے اوج عطارد میں بخور زعفران، صندل، لوبان کا بخور جلا کر گولڈن کاغذ پر اس طلسم کو اوجِ عطارد طلسم تسخیر فراخیٔ رزق لکھیں۔ یہ طلسم میری کتاب الہاماتِ جفر جدید میں موجود ہے۔ تسخیر احکام، افسر بالا کی تسخیر، فراخیٔ رزق۔ یہ لوح شرفِ مشتری سے بھی زیادہ طاقتور ہوگی۔ جس کے خانہ مال میں نقصان ہوتا رہتا ہے۔ ان کے لیے سب سے زیادہ پر اثر ہے۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی اور شہزادگان زنجانی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں کہ اللہ پاک ان کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک ان کو مزید علم بخشیں۔



کراچی شاہ زنجانی صاحب سے ملنے والوں کے لیے اطلاع

تقویم (زنجانی جنتری **2013**ء) کی تیاری کے سلسلے میں شاہ زنجانی یکم تا **7** اکتوبر اس مرتبہ کراچی تشریف نہ لا سکیں گے۔ بالمشافہ ملنے والے نوٹ فرمالیں۔ یکم نومبر سے حسب معمول اپنے پروگرام کے مطابق کراچی آفس میں مل سکتے ہیں۔ (ادارہ)

از تحریر: محمد قاسم، اڈاپکی کوٹھی

کشکولِ جفر
مستحصلہ جفر
قاعدہ قانون اُعظمی

یہ قاعدہ علماء جفر نے قانون اُعظمی کی تعکیب وترکیب سے وضع فرمایا ہے۔ جو اپنے قواعد کی رو سے ایک بہترین قاعدہ ہے۔ یاد رہے کہ قاعدہ ہذا مستحصلہ استاد محترم حکیم سرفراز احمد زاہد صاحب شاد گیلانی ثانی کی جفر پر عظیم کتاب "انکشافاتِ جفر" کے صفحہ نمبر 116 پر درج ہے۔

(1) سب سے پہلے سوال کو مختصر اور جامع طریق پر لکھیں۔

(2) اب سوال کے تمام حروف کو عناصر اربعہ کے تحت الگ الگ کر لیں۔ اب دیکھیں کون کون سے حرف نے کتنی بار تکرار کی ہے وہ تعداد ہر حرف کے نیچے لکھ دیں۔

(3) پھر ہر حرف کے نیچے جو عدد ہو اس کو ضرب دی نفسہ دے کر حاصل ضرب کو منازل قمری ہر طرح کریں۔ باقی عدد مطابق ابجد قمری سے حرف لے لو۔ اسی اربعہ عناصر بطابق حروف پیدا کرو یہ چاروں حروف خانہ جفر جامع کے ہوں گے۔

(4) اس کے بعد ہر حرف کے اعداد ہر چہار عنصر کو جمع کرلو، پھر چار حروف خانہ جفر جامع کے ترتیب وار اعداد کا جمل کبیر کر کے پھر سوال کے جمل کبیر کے نیچے لکھ کر جمع کرو اور ان کے حروف بناؤ۔

(5) یہ حروف اور چاروں حروف خانہ جفر ان کے نیچے لکھ کر آپس میں امتزاج دیں۔ پھر ان حروف کی گنتی کریں اور تعداد کے مطابق حروف کے آگے لکھیں۔ پھر ان تمام حروف کے نقاط گن لیں اور تعداد کے مطابق حروف لے کر دوسرے حروف کو آگے لکھیں، ان تمام حروف کو ایک سطر میں لکھیں، یہ سطر رسا میں ہوگی۔

(6) حروف اساس کو لکھیں اور اس کو ابجد قمری سے نظیرہ دیں۔

(7) سطر نظیرہ کو ایک مرتبہ مؤخر صدر کریں اور سب حروف کے نیچے عدد اقیغ متعلقہ حرف کا لکھیں۔

(8) پانچویں سطر اعداد ربعات کی ہوگی۔

(9) چھٹی سطر عشرات کی ہوگی۔

(10) ساتویں سطر میں اعداد مفرد اقیغ و ربعات کو جمع کریں اور عدد احاد حاصل کریں۔

(11) آٹھویں سطر میں تکرار حروف لکھیں۔

(12) نانویں سطر میزان کی ہوگی۔ جو اوپر سے نیچے سطر نمبر 4+5+6+7+8 کا میزان ہوگی۔ اس سطر سے سطر مستحصلہ کے اعداد کو لیتا ہے اور تسعات اقیغ سے جواب لیتا ہے۔

سوال: یاعلیم! محمد قاسم بن فیضان کے والد کا نام کیا ہے؟

ابجد اعظم کے عناصری تقسیم کے نقشے

آتش

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
۶	۱	–	۴	۱	–	–
۶	۵	–	۱۶۰	۸۰	–	–

۲۵۱ ÷ ۲۸ باقی ۲۷ حرف ظ

باد

ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
۱	۱	۴	۳	–	–	۱
۲	۶	۴۰	۱۵۰	–	–	۸۰۰

۹۹۸ ÷ ۲۸ باقی ۱۸ حرف ص

آب

ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
–	–	۳	۱	۱	–	–
–	–	۶۰	۶۰	۱۰۰	–	–

۲۲۰ ÷ ۲۸ باقی ۲۴ حرف خ

خاک

د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
۲	۱	۱	–	–	–	–
۸	۸	۳۰	–	–	–	–

۴۰۶ ÷ ۲۸ باقی ۱۸ حرف ص

اعداد حروفِ آتش: ۲۵۱

اعداد حروفِ باد: ۹۹۸

اعداد حروفِ آب: ۲۲۰

اعداد حروفِ خاک: ۲۶

اعداد حروفِ خانہ جفر: ۱۶۸۰

میزان: ۳۱۹۵

حروف: ھ ص ق ج غ

امتزاج: ظ ص خ ص

ھ ظ ص ص ق خ ج ص غ

تعداد حروف: 9 حرف: ط تعداد نقاط: 6 حرف: د

سطر اساس یہ ہوئی: ھ ظ ص ص ق خ ج ص غ ط د

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
اساس	ھ	ظ	ص	ص	ق	خ	ج	ص	غ	ط	د
نظیرہ	ق	م	د	د	ھ	ی	ف	د	ن	ث	ر
موخر صدر	ر	ق	ث	م	ن	د	د	د	ف	ھ	ی
اعداد	۲	۱	۵	۴	۵	۴	۴	۴	۸	۵	۱
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳
جمل مرتفع	۳	۳	۸	۸	۶	۶	۷	۸	۹	۷	۴
عشرات	۲	۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۳	۱	۱	۱
میزان	۹	۸	۲۶	۲۵	۲۰	۱۹	۲۱	۲۳	۲۲	۱۷	۱۰
عدد مستحصلہ	۱	۸	۸	۶	۱	۸	۱	۲	۲	۱	۱
حروفِ مستحصلہ	ا	ح	ت	خ	ا	ض	ق	ر	ک	ق	ا
نظیرہ	ا	ح	ج	ی	ا	ل	ھ	ر	ک	ھ	ا
	حاجی				الله			رکھا			

میرے والد بزرگوار اٹھائیس رمضان المبارک بروز جمعۃ المبارک کے بابرکت مہینے میں عدم کو سدھار گئے ہیں۔ قارئین آئینہ قسمت و دیگر دوست احباب سے ان کی بلندی درجات و مغفرت کے لیے درود شریف، سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی اپیل ہے۔

رابطہ برائے تعزیت: محمد قاسم، 0300 - 7734412

آفتابِ رمل (حقیقی مستحصلہ)

ازتحریر: سیّد امیر حیدر کاظمی، گڑھ مہاراجہ (جھنگ)

قارئین کرام! آج کل علم رمل کا ایک خاص قاعدہ تحریر کر رہا ہوں۔ اس قسم کے بہت سارے دقیق قواعد بھی ہیں۔ مگر میرا مقصد چونکہ الجھانا نہیں ہے۔ اس لیے ایک انتہائی آسان سینکڑوں بار زیست میں آزمایا ہوا قاعدہ پیش خدمت ہے۔ بالکل جفری اصول کے مطابق مستحصلہ برآمد ہوتا ہے۔ جو قانون تبادلہ کی لعنت سے پاک ہوتا ہے، میں اپنے ملک کے فلاسفروں، مدبروں کو دعوت فکر دیتا ہوں، وہ اس تصرف کو تجربات کی کسوٹی پر پرکھیں۔

قاعدہ: (1) زائچہ علم الرمل لگائیں۔ (2) اب زائچہ کے تمام گھروں میں دیکھیں جو شکل سعد، قوی ہو۔ اس گھر کے نمبر کو جدول میں دیکھ کر حروف حاصل کریں۔

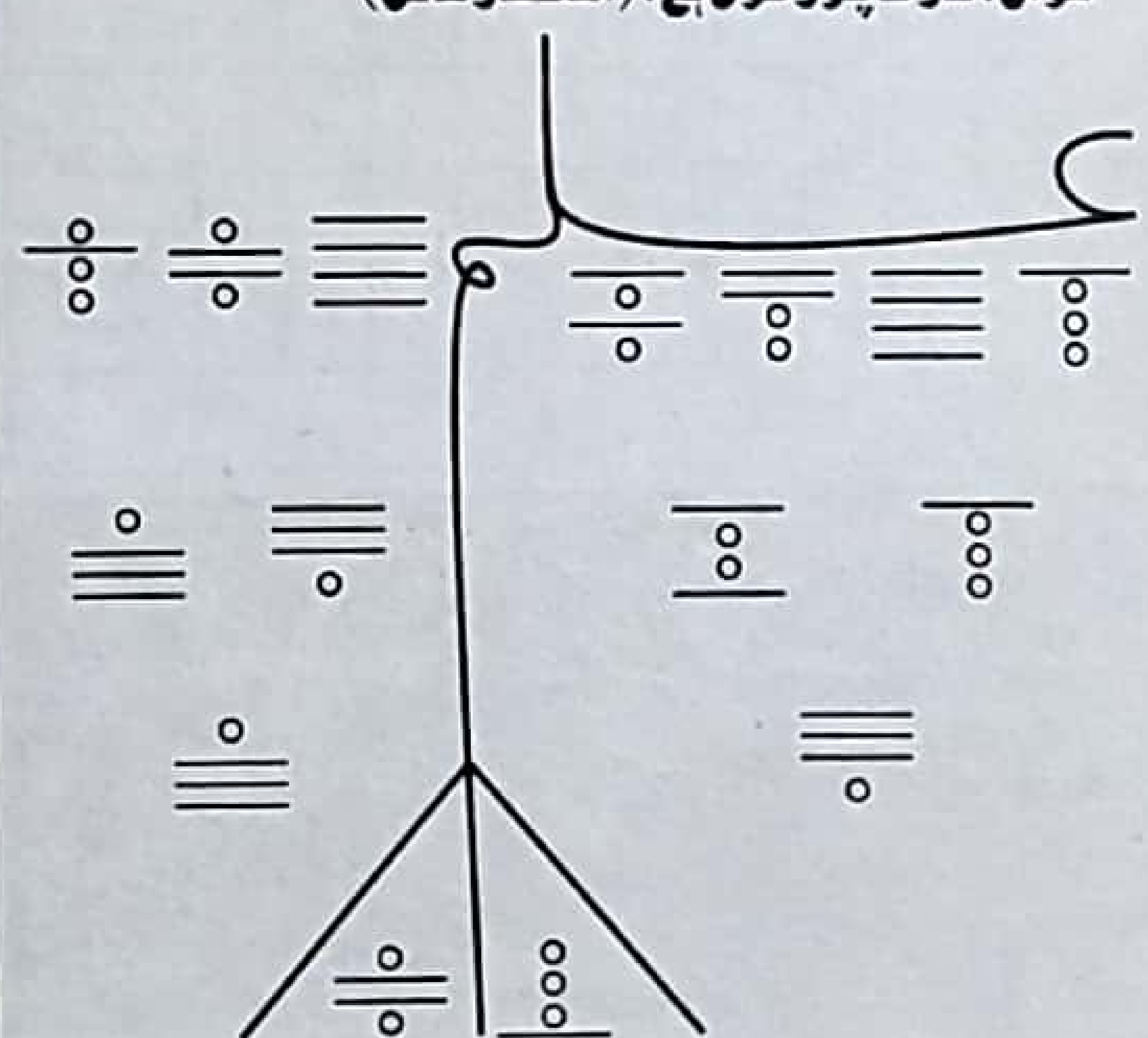
(3) ان حروف کو مناسب ترتیب دیں، ایک وجدانی کشف آور جواب برآمد ہوگا۔

نوٹ: اگر کوئی شکل تکرار کرے تو اس خانہ سے جس میں تکرار ہو پچھلا حرف لکھیں۔

جدول مستحصلہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ض	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب	ج	د

سوال: کار کا چور کون ہے؟ (استفسار سائل)



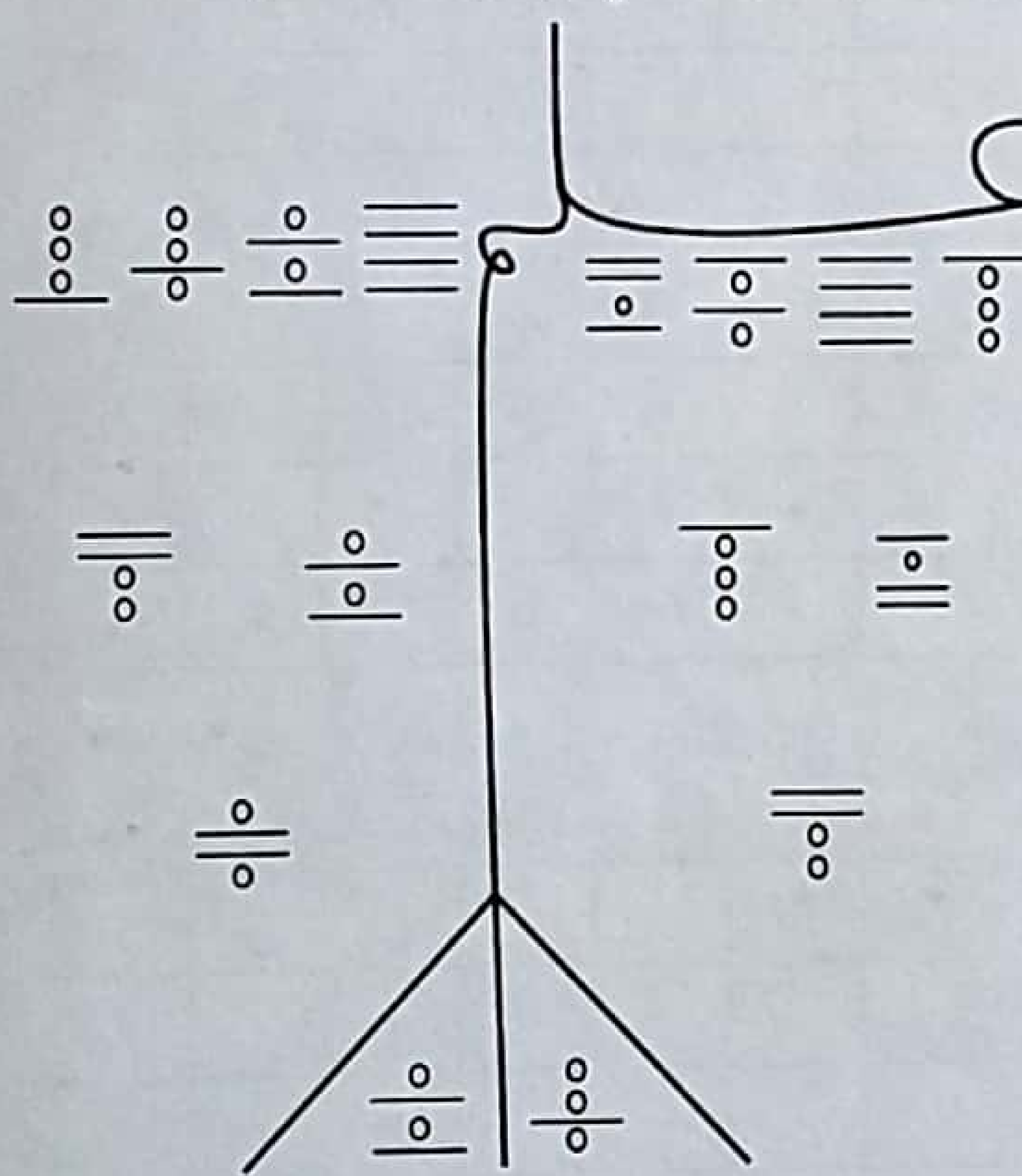
خانہ: 3 4 14 10

حروف: ج ق د ز ن ب ی ض

مستحصلہ: ق د ر ی

جواب: قدیر

سوال: کیا مجھے محکمہ پولیس میں ملازمت ملے گی؟



خانہ: 2 3 12 13

حروف: ب ص ج ق ل غ م ا تکرار: ی ل

مستحصلہ: ب ل غ ا م ی ل

جواب: غالب ملے

ازتحریر: صوفی عبد الرؤف نظامی چشتی، رینالہ خورد

درود شریف کی فضیلت و فضائل

محبت رسول اللہ تقاضائے ایمان ہے۔ درود شریف اور نعت اس محبت کا فطری اظہار ہے۔ علاوہ ازیں درود پاک تاج دارِ انبیاء حضرت محمد ﷺ کے ہاں نذرانۂ عقیدت، عظمت، شان اور ایمان کامل کا اعلان اور اوصافِ جمیلہ کی تعریف و توصیف، لامتناہی محبت و عقیدت اور حضورِ اکرمؐ کے اعزاز و اکرام کا دوسرا نام ہے۔ سورۃ احزاب کی آیت نمبر 56 میں اِرشادِ ربانی ہے کہ:

ترجمہ: اللہ اور اُس کے ملائکہ نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔

درود پاک کی کئی قسمیں ہیں اور فضیلت درود پاک بے شمار کتابیں اور مضامین تحریر کیے گئے ہیں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ جیسے جیسے لمحے گزرتے جا رہے ہیں اور قیامت قریب آ رہی ہے ویسے ویسے ہی رسالت مآبؐ کی شان کی رفعت ہر لمحہ بڑھتی جا رہی ہے۔ قدرت اللہ شہاب نے اپنی شہرہ آفاق کتاب شہاب نامہ کے صفحات 1152 تا 1154 پر درودِ پاک کے مختلف فضائل ان الفاظ میں بیان فرمائے ہیں۔ "ساری کائنات میں ایک اور صرف ایک ایسا عمل ہے جو اللہ تعالیٰ فرشتوں اور انسان کے درمیان یکساں طور پر مشترک ہے۔ درود شریف پڑھنے والے کو اپنی استعداد اور خلوص کے مطابق صاحب درود کی توجہ کو شرف ضرور حاصل ہوتا ہے۔ اگرچہ ہزاروں افراد، ہزاروں مختلف مقامات پر ایک ہی وقت میں درود شریف پڑھ رہے ہوں، ان سب پر فرداً فرداً بیک آن صاحب درود کی توجہ کا منعکس ہونا کوئی عجیب بات ہے اور نہ کوئی محل امر ہے۔ چراغ اکثر جلا کر اس کی روشنی پھیلانے کے لیے اسے ایک کمرے سے اٹھا کر دوسرے کمرے میں لے جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن سورج کی شعاعیں ہر جگہ بیک وقت یکساں طور پر با آسانی پہنچتی رہتی ہیں۔ شرط صرف اتنی ہے کہ رخ سورج کی جانب ہو۔

دنیاوی اصلاح میں درود شریف کی مثال شاہی ڈسپیچ بکس کی سی ہے۔ جو دعا اس ڈسپیچ بکس میں بند ہو کر اللہ تعالیٰ کے دربار میں پہنچے، اس کی جانب خصوصی اور فوری توجہ منعطف ہونا زیادہ قرین قیاس ہے۔

فضائل درود شریف:

درود شریف ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ درود پاک پڑھنے کی نہ کوئی حد مقرر ہے اور نہ ہی وقت۔

درود شریف پڑھنے سے تکالیف دور ہوتی ہیں، بیماریوں سے شفا ملتی ہے، تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ قصیدہ بردہ شریف کے لکھنے کا واقعہ یوں ہے کہ اس قصیدے کو لکھنے سے پہلے امام بومیری کوڑھ کے مرض میں مبتلا تھے، اسی عالم میں آپ نے حالات سے پریشان ہو کر دادرسی کے لیے یہ قصیدہ تحریر فرمایا، اسی شب امام بومیری کو خواب میں حضور پاکؐ کی زیارت ہوئی اور آپؐ نے امام بومیری کو اپنی کملی عنایت فرمائی۔ دوسرے دن جب امام بومیری بیدار ہوئے تو وہ کملی آپ کے جسم پر موجود تھی اور آپ مکمل طور پر صحت یاب ہو چکے تھے۔ تمام مسلمانوں کا ماننا ہے کہ درود شریف سچی محبت اور عقیدت کے ساتھ پڑھا جائے تو یہ بیماریوں سے بچاتا ہے اور دلوں کو پاک کرتا ہے۔ تمام امور میں برکات نصیب ہوتی ہیں۔ عشاق کو دولت اور زیارت نبی کریمؐ ملتی ہے۔ درودِ پاک بے شمار فیوض و برکات کا موجب ہے۔ یہ ایسی اہم ترین عبادت ہے جو ہمیشہ قبول ہوتی ہے۔ چند درود شریف درج ذیل ہیں:

درود شریف اویسیہؒ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

درود شریف خضری: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف شوقیہ: اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ شَوْقِكَ۔

درود شریف شوقیہ یکسوئی سے سوا لاکھ مرتبہ علیحدہ بیٹھ کر پڑھیں اور تصورِ شیخ کے ساتھ یکسو ہو کر پڑھیں تو آپ کے دل میں شوق اور یادِ الٰہی کا ٹھکانہ ہوگا، ہر وقت یادِ الٰہی کا دل میں شوق و ذوق ہوگا اور یادِ الٰہی کا ذکر جاری رہے گا، باطن کی سیاہی دور ہو کر باطنی صفائی حاصل ہوگی۔ فقیر کو اس درود شریف کی اجازت کئی صوفیاء سے حاصل ہے۔ بالخصوص میرے پیر و مرشد فقیر سید محبوب علی شاہ قادری مدظلہ العالی سرپرست انجمن فیضانِ غوثیہ دیپالپور سے حاصل ہے۔

روحانی نظام

از تحریر: میاں عبدالرزاق ندیم، حاصل پور

ولیوں کے مدارج جن سے گزر کر ایک ولی اللہ صاحبِ وقت ہو جاتا ہے۔ روح اور نفس سے متعلق مفصل تفسیر قرآن اور حدیث کی روشنی میں مخدوم علی ہجویری اور غیر ممالک کے مبصرین کے تبصرے۔ یہ ایک بہترین اور دلچسپ سلسلہ تحریر ہے اور ان لوگوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے، جو روحانیت اور نظام کے ماننے سے انکاری ہی نہیں۔ بلکہ روحانی نظام اور اولیاء اللہ کے سرے سے قائل ہی نہیں ہے۔

انسان دو چیزوں سے مل کر بنا ہے جسم اور روح۔ ہمارا جسم مٹی سے بنا ہے، اس لیے ہمارے جسم کی تمام ضرورتیں مٹی سے حاصل ہوتی ہیں اور روح عالم بالا کی چیز ہے۔ اس لیے اس کی تمام ضرورتیں پوری کرنے کے لیے عالم بالا سے قرآن پاک اتارا گیا ہے۔

روح عالم بالا کی چیز تو ہے مگر دراصل اس کی حقیقت کیا ہے؟ آئیے دیکھتے ہیں کہ اس کی حقیقت کیا ہے؟

مکہ میں ایک بار یہودیوں نے کفار قریش کو اکسایا کہ وہ رسول پاک ﷺ کے پاس جا کر روح کی کیفیت سے متعلق دریافت کریں، ان کو زعم تھا کہ رسول کریم ﷺ کے پاس اس مشکل اور نازک ترین موضوع پر کوئی خاطر خواہ جواب نہیں ہوگا۔ اس طرح کفار کو ایک موقع میسر آئے گا، جس سے وہ رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑا سکیں۔

چنانچہ نصر بن الحارث نامی ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ "روح کیا ہے؟"

فوری طور پر آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی اور حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ آپ سے روح سے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیں "کہ روح امر ربی ہے"۔ اس نے جب کفار کو رسول کریم ﷺ کا جواب سنایا تو وہ بھی لاجواب ہو گئے۔

روحانی نظام سے متعلق اولیاء اللہ نے اپنے کلام کے ذریعے اور تصانیف کی معرفت بہت دلچسپ انکشافات کیے ہیں۔

حضرت داتا گنج بخش نے اپنی کتاب کشف المحجوب میں جو فارسی میں ہے، واضح طور پر روحانی نظام پر تبصرہ کیا ہے۔

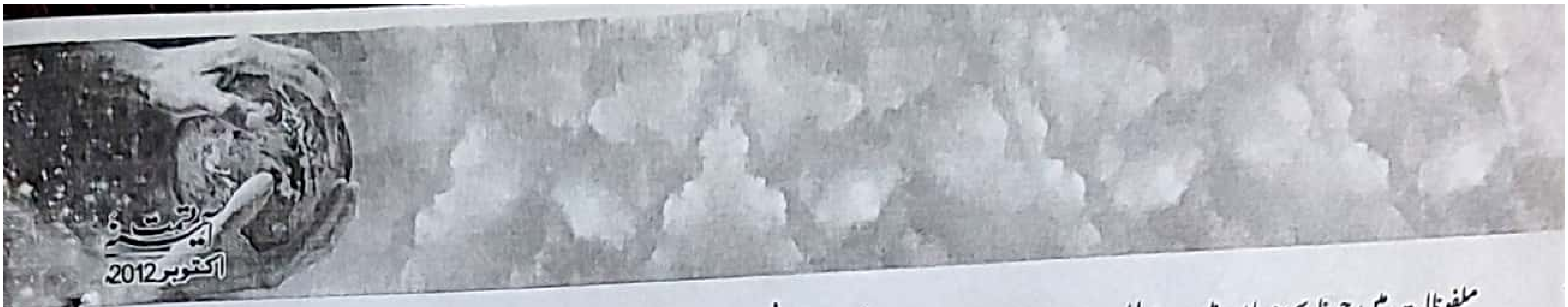
کشف المحجوب کے انگریزی مترجم مسٹر آر۔ اے نکلسن نے بھی تصوف پر ایک کتاب لکھی ہے اور اس نے بھی روحانی نظام کی حقیقت کو تسلیم کیا ہے۔ اسی طرح آربری نے صوفیاء کرام کے فوائد کے موضوع پر حضرت ابوبکر الکلابیؒ کی عربی کتاب کا انگریزی میں ترجمہ کیا ہے اور محققین اس امر پر متفق ہیں کہ دنیاوی نظام کے پہلو بہ پہلو روحانی نظام بھی موجود ہوتا ہے۔

"دنیاوی نظام ظاہری طور پر نظر آتا ہے مگر روحانی نظام عالم روحانیت میں قائم ہوتا ہے"۔

دنیا کی تواریخ کے مطالعہ سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر موجودہ دور تک کوئی زمانہ ایسا نہیں گزرا۔ جب دنیاوی نظام کے ساتھ ساتھ روحانی نظام کا قیام نہ ہوا ہو۔ فرق صرف یہ ہے کہ دنیاوی نظام ظاہری طور پر نظر آتا ہے۔ مگر روحانی نظام اگرچہ ہماری نظروں سے اوجھل ہوتا ہے مگر عالم روحانیت میں قائم ضرور ہوتا ہے۔ اگر ان دونوں نظاموں کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ روحانی نظام نہایت جامع اور مثال ہوتا ہے، جہاں چوں چرا کی گنجائش نہیں ہے۔

مگر اسکے برعکس دنیاوی نظام میں اکثر اوقات اقتدار، کشت و خون اور طاقت کے بل بوتے پر حاصل ہو جاتا ہے، جب سے دنیا قائم ہے روحانی نظام میں ایک بھی ایسی مثال نہیں ملے گی۔ جہاں کسی ایک رکن نے دوسرے رکن کو تابع کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کیا ہو۔ بلکہ حد تو یہ ہے کہ روحانی نظام اتنا مؤثر ہوتا ہے کہ اس میں کسی غلط فیصلہ کا امکان نہیں ہوتا اور کسی ناواجب رکن کا تقرر خارج الامکان ہوتا ہے۔

روحانی نظام کیا ہے؟ اس کے متعلق شیخ سید جہانگیر سمنانی نے اپنی کتاب



ملفوظات میں جو فارسی زبان میں ہے، لطیف انداز میں اس نظام پر روشنی ڈالی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اسلام میں روحانی زندگی کا آغاز آنحضرت ﷺ اور ان کے صحابہ کے ساتھ ساتھ ہوا۔ نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ حُبِ دنیا سے گریزاں تھے، دنیا کی چمک دمک سے بے نیاز تھے۔ جاہ و جلال اور زیب و نمائش کا آپ ﷺ کی زندگی میں ذرا بھر بھی دخل نہ تھا، وہ صرف اور صرف خدا کی طرف راغب تھے، ان کا جینا مرنا دنیا والوں کے لیے نہیں، صرف خدا کے لیے تھا۔

ہمارے رسولِ اکرم ﷺ کی روحانی زندگی کا آغاز غارِ حرا کی تنہائیوں میں ہوا۔ جہاں وہ دنیا سے الگ تھلگ دن رات اپنی زندگی وہاں بسر کرتے تھے۔ اس بات میں شک نہیں کہ غارِ حرا میں کافی عرصہ گزارنے کے بعد آپ ﷺ پر نبوت یا پہلی وحی نازل ہوئی، مگر جہاں تک روحانی زندگی کا آغاز تھا، یہ غارِ حرا میں داخل ہوتے ہی ہوگیا تھا۔ آپ ﷺ کی ساری ریاضت، مجاہدہ اور مشاہدہ کا منبع غارِ حرا ہی تھا۔ دراصل آپ ﷺ نے تصوف کا بیج یہاں ہی بو دیا تھا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علیؑ کی روحانی زندگی کا آغاز آپ ﷺ کی تقلید تھی اور اس تقلید میں وہ والہانہ عقیدت تھی جس کی مثال تاریخ میں ملنا مشکل ہے۔ حضرت بلالؓ اور حضرت سلمان فارسیؓ کا شمار بھی اسی صف اول کے صحابہ میں سے تھا، ان کی دنیاوی زندگی مختصر مگر روحانی زندگی بہت طویل تھی۔

حضرت داتا گنج بخشؒ اپنی کتاب کشف المحجوب میں لکھتے ہیں کہ "عارف حق ہی روحانی نظام میں داخل ہوتا ہے، عارفِ حق وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور اس سے متعلق صحیح علم ہونے کا مدعی بھی ہوتا ہے، وہ اقرار کرتا ہے کہ حق تعالیٰ محدود نہیں کہ کسی جسم کا ضرورت مند ہو، جسم نہیں کہ اس کی تالیف اجزاء سے ہو، وہ کسی چیز میں مدغم نہیں، کسی چیز سے اس کو رشتہ نہیں، وہ ہر نقصان سے بری ہے، ہر نقص سے پاک ہے، سب آفات وعیوب سے مبرا ہے، اس کا کوئی فرزند نہیں، حق علیم ہے، رؤف و رحیم ہے، سمیع و بصیر ہے، وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے، وہ چاہتا ہے جو جانتا ہے، اس کے احکام اٹل ہیں۔ وہی خیر و شر کی قدریں قائم کرتا ہے اور اس کا کوئی حکم حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔

توحید کسی چیز کی وحدانیت کے اقرار کا نام ہے اور اقرار بغیر علم کے ہو نہیں سکتا۔ اقرار و وحدانیت کی بنیاد تحقیق پر ہے۔ ہمارے سامنے کارخانہ کائنات ہے جس میں بے حد و بے حساب عجیب و لطیف اشیاء موجود ہیں۔ یہ از خود معرضِ وجود میں نہیں آئیں۔ ہر چیز میں علاماتِ حدث موجود ہیں۔ لامحالہ ان کا کوئی فاعل ہونا چاہیے۔ جس نے ان کو عدم سے وجود کی صورت دی۔ زمین و آسمان، آفتاب و مہتاب، سمندر و پہاڑ، دشت و صحرا، حرکت و سکون، موت و حیات الغرض سب چیزوں کے لیے صفت گر لازمی ہے اور صفت گر بھی ایک اور صرف ایک، جو خالق حقیقی خداوند تعالیٰ ہے۔

حضرت داتا گنج بخشؒ نے کشف المحجوب میں اس بات کا اظہار یوں کیا ہے:

"اللہ تعالیٰ نے برہان نبوت کو دوام بخشا ہے اور اولیائے کرام کو ان کے اظہار کا ذریعہ بنایا ہے۔ وہ ہمیشہ حضور ﷺ کی رشد و ہدایت اور صدق کو ظاہر کرتے ہیں۔ گویا وہ والیانِ عالم ہیں، وہ صرف اس ذات کے تابع فرمان ہیں۔ ان کی برکات سے آسمان سے بارش ہوتی ہے، ان کے صفائے باطن کے طفیل اللہ کی زمین سے نباتات پھوٹتی ہے، ان کی توجہ سے مسلمان کفار پر فتح پاتے ہیں۔

ان اولیائے کرام میں چار ہزار روپوش ہیں جو ایک دوسرے سے ناآشنا ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اپنی خوبیٔ باطن سے بھی آگاہ نہیں۔ وہ ہر حال میں روپوش رہتے ہیں، باری تعالیٰ کا شکر ہے کہ مجھے اس معاملہ میں خبر عیاں میسر ہوئی، اہل بست و کشاد اور درگاہِ حق کے پہرے دار تین سو ہیں اور اخیار کہلاتے ہیں۔ چالیس اور ہیں جن کو ابدال کہتے ہیں، سات اور ہیں جو ابرار مشہور ہیں۔ چار اور ہیں جنہیں اوتاد کہتے ہیں، تین نقیب کہلاتے ہیں ایک ایک درجے قطب یا غوث کہتے ہیں، یہ سب ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں اور روحانی نظام میں ایک دوسرے سے اجازت کے ضرورت مند ہوتے ہیں۔

احادیث اور روایات اس پر ناطق ہیں اور اہل حقیقت اس کی صحت پر متفق ہیں، یہاں مقصد یہ نہیں کہ اس کی طویل ترجیح کی جائے، عام اعتراض یہ ہے کہ جب وہ ایک دوسرے کو جانتے اور پہچانتے ہیں کہ ان میں سے ہر فرد ولی ہے تو ان

سب کو اپنی عاقبت سے مطمئن اور بے نیاز ہو جانا چاہیے۔ لیکن یہ امر محال ہے کہ ولائت کی پہچان عاقبت سے مطمئن کر دے۔ جب یہ روا ہے کہ مومن کو اپنے ایمان کی خبر ہوتی ہے اور وہ مطمئن اور بے نیاز ہوتا ہے۔ یہ بھی روا ہے کہ ولی کو اپنی ولائت کا علم ہوتا ہے اور وہ مطمئن اور بے نیاز نہیں ہوتا۔ البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ از راہِ کرامت باری تعالیٰ ولی کو اُس کی نیک عاقبت سے آگاہ کر دے۔ میں سید علی ہجویریؒ بن عثمان جلالی کہتا ہوں کہ اگر ولی خود کو ولی جانتا ہے تو اس میں کیا نقصان ہے۔

اس موضوع پر سید علی ہجویری آگے چل کر فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت جنید نے فرمایا: ولی وہ ہے جسے خوف لاحق نہ ہو کیونکہ خوف اس چیز کا ہوتا ہے جس کے اجمال سے دل میں کراہت ہو یا اس خیال سے ہوتا ہے کہ محبوب جواب سامنے ہے، غم فراق میں مبتلا نہ کر دے، ولی کے لیے کوئی باعث ہراس نہیں ہوسکتا۔

باری تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے:

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔

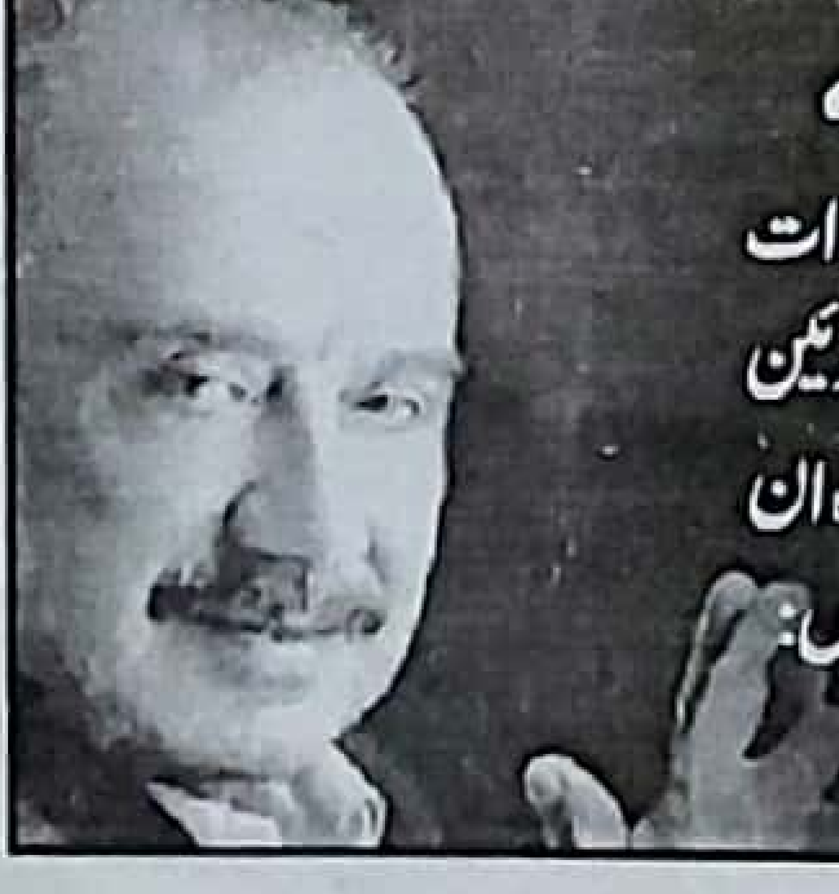
ترجمہ: بے شک اللہ کے اولیاء کے لیے کوئی حزن و ملال نہیں اور نہ وہ غمزدہ ہوتے ہیں۔

سچے ولی سے کرامت کا ظہور جائز ہے اور یہ بات محال نہیں ہے۔ کرامت وہ خلافِ عادت قول یا فعل ہے جو کسی نیک آدمی سے تکلیف شرعی کی موجودگی میں سرزد ہوتا ہے، کرامت درست ہے لیکن حدِ معجزہ تک نہیں۔ مثلاً دعا کا قبول ہونا، مراد کا حاصل ہونا اور اس قسم کے دوسرے افعال کا ظہور جو عادت کے خلاف ہوں، اس لیے کہ کرامت وہ خلافِ عادت فعل ہے جو کسی ولی کے ہاتھ پر ظاہر ہو اور معجزات وہ خلاف عادت امور ہیں جو کسی پیغمبر کے ہاتھ پر ظاہر ہوں۔ اولیاء معلوم نہیں ہوتے، عصمت صرف نبوت کی شرط ہے، ولائیت شرط صرف بندگی پر قائم رہنا اور جب کسی دل سے گناہ کبیرہ سرزد ہو جائے تو وہ ولائت سے معزول ہو جاتا ہے۔

اہل تصوف میں مشہور ہے کہ اوتاد ہر شب جہاں کے گرد چکر کاٹتے ہیں، اگر کوئی جگہ نظر انداز ہو جائے اور وہاں خلل رونما ہو تو یہ قطب کو اطلاع دیتے ہیں تاکہ وہ توجہ دے اور اس کی برکت سے وہ خلل رفع ہو جائے۔

حقیقت و ماہیت کے تحت حضرت داتا گنج بخش نے کشف المحجوب میں تحریر فرمایا ہے کہ آپ ﷺ نے نہایت جامع الفاظ میں اولیاء اللہ کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں کچھ بندے ایسے ہیں شہداء ان پر رشک کرتے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ بغیر کسی غرض کے ذاتِ خداوندی سے عشق رکھتے ہیں۔ ان کے چہرے نورِ ہدایت سے منور ہیں۔ جس وقت تمام لوگ خوفزدہ ہوتے ہیں ان پر قطعاً کوئی خوف طاری نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہوا و ہوس کی پیروی سے نجات بخشی ہے، یہاں تک کہ ان کی محبت مؤدت اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور سے نہیں ہے۔ ایسے اولیاء اللہ گزشتہ زمانے میں بھی ہوئے ہیں اس زمانے میں بھی موجود ہیں اور آئندہ تاقیامت رہیں گے۔ وہ اولیاء اللہ اپنے آپ سے ہی نہیں بلکہ دیگر مخلوقات سے بھی پوشیدہ رہتے ہیں۔



ماہر علم الاعداد وسیم جعفری انتقال فرما گئے

12 اکتوبر 2012ء عظیم جعفری کے والد گرامی اور عظیم علم دوست نہایت شفیق شخصیت اپنی ذات میں انجمن، ماہر علم الاعداد وسیم جعفری کراچی میں حرکت قلب بند ہو جانے سے ہم سے بچھڑ گئے۔ قارئین ان کی بلندیٔ درجات کے لیے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کریں۔ ادارہ ان کے پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہے۔ **تعزیت کے لیے رابطہ** فرماسکتے ہیں:

عظیم جعفری (موبائل: 0301-2050005)



ازتحریر: عبدالرؤف نظامی قادری، رینالہ خورد

(رموزِ مرشد سے اقتباس)

معاشی مشکلات کا روحانی حل

وسائل ضروریاتِ زندگی کا ایک لازمی جزو ہیں۔ وسائل کے استعمالات کے لیے دولت کا حصول ایک ناگزیر شے ہے۔ رسول اللہؐ کی تعلیمات سے یہ روشنی ملتی ہے کہ دولت کا حصول سے کوئی بری چیز نہیں ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی حیاتِ طیبہ بعض صحابہ کرامؓ اور مشہور سلاسل کے پیشوا روحانی بزرگوں کی زندگی کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے وسائل کا بھرپور استعمال کیا۔ اس طرح یہ تصور قطعی غلط ثابت ہو جاتا ہے کہ اسلام اور تصوف وسائل کے حصول کو منع کرتا ہے۔ وسائل کی فراوانی اور مال و متاع میں اضافے کے لیے پہلے طبیب عالم مقتدائے انسانیت رحمت اللعالمین حضور پُرنورؐ کی ایک بتائی گئی حدیث اور دعا بیان کرتے ہیں۔ ایک مفلوک الحال شخص نے جنابِ رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں رو رو کر عرض کیا کہ یارسول اللہؐ! دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے، میں جس قدر دنیا کی طرف بھاگتا ہوں، اس قدر دنیا مجھ سے بھاگتی ہے۔ میں نہایت مفلس اور تنگدست رہتا ہوں، میری کوئی تدبیر کام نہیں کرتی، میں نہایت مجبور ہو گیا ہوں۔ رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ شاید تم تقسیم رزق کے وقت دربارِ رزاق میں حاضر نہیں ہوتے۔ اس لیے تقسیم رزق سے محروم ہو، تقسیم رزق کے وقت دربارِ رزاق میں حاضر ہوا کرو تم کو حصہ ملے گا۔ اس شخص نے عرض کیا یارسول اللہؐ! مجھے تقسیم رزق کا وقت بتائیے۔ آپؐ نے فرمایا کہ نمازِ فجر سے قبل تقسیم ارزاق شروع ہوتی ہے۔ رزق کے دوازے کھولے جاتے ہیں اور جو اس وقت حاضر ہوتا ہے، اس کو رزق تقسیم کیا جاتا ہے، تم روزانہ صبح کاذب کے وقت اُٹھا کرو اور وضو کر کے تین سو مرتبہ (300) یہ دعا پڑھا کرو۔

سُبۡحَانَ اللهِ وَبِحَمۡدِهٖ سُبۡحَانَ اللهِ الۡعَظِيۡمِ اَسۡتَغۡفِرُ الله

یہ ایک ندا ہے فقیر کی کریم کے دروازے پر یہ پڑھ کر بیٹھے رہو۔ یہاں تک کہ صبح کی نماز کا وقت آجائے۔ پھر نمازِ صبح پڑھو، اس عمل سے دنیا تمہارے پاس ٹوٹ پڑے گی اور ہر وہ شے ملے گی جس کی تم کو ضرورت ہو، پھر فرمایا کہ اس کی نیکیاں تمہارے لیے آخرت کے واسطے ذخیرہ رہیں گی۔ بعض اصحاب کے دل میں خیال پیدا ہو گا کہ دنیا میں ہزاروں امیر اور رئیس ہیں جو دن نکلنے تک سوتے رہتے ہیں یا ہمہ وقت ان کے پاس دولت کی فراوانی ہے۔ میں عرض کروں گا کہ جن اصحاب پر اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کیا ہے اور عالمِ ازل میں ہی ان کو خوش نصیب بنایا ہے، ان سے یہاں بحث نہیں۔ جو لوگ مصائب اور آرام میں گرفتار ہیں۔ یہ عمل ان کے واسطے ہے چونکہ یہ ارشاد جناب رسول اللہ ﷺ کا ہے اس لیے مجھے مزید کسی توضیح اور تشریح کی ضرورت نہیں۔ ہاں اس قدر عرض کروں گا کہ حضورؐ کے ارشاد پر عمل کرو اور تحریر کرو۔ دیکھو ہر عمل کس قدر مجرب ہے، اگر آپ چند روز اس پر عمل کریں گے تو غیب سے رزق کے دروازے آپ پر کھل جائیں گے اور دنیا کی کسی مصیبت اور تکلیف میں گرفتار نہ ہوں گے۔ علاوہ ازیں روحانی ترقی ہو گی، دل پہ نور کے دروازے کھل جائیں گے۔

حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی تنگ دستی، معاشی بدحالی، ملازمت کے حصول میں رکاوٹیں دور کرنے کے لیے چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے وضو، بغیر وضو کثرت سے -یاحی یا قیوم- کا وِرد کریں، سلام میں پہل کریں، اللہ کی مخلوق کی خدمت کریں۔ بعد از نمازِ عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی علیم تک پڑھ کر آنکھیں بند کر کے اندازاً دس منٹ تک عرش کا تصور کریں۔ تصور کے بعد گھر یا کاروبار میں برکت ملازمت کے حصول، قرض وصول ہونے اور تمام مالی پریشانیاں دور ہونے کی دعا کریں۔ دعا کے بعد گفتگو کریں، ایک نیند لینے کے بعد بات کر سکتے ہیں۔ یہ عمل چالیس روز تک کریں، اسے آپ دستِ غیب کا علم بھی کہہ سکتے ہیں۔ کیجیے اور بامراد ہوں۔

جو شخص اسم عظم یا لطیف کو روزانہ بعد نمازِ صبح 129 بار پڑھ کر پھر یہ آیت مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھے۔ بسم الله الرحمن الرحيم لطيف بعبادهٖ يُرزقُ مَنۡ يشاءُ وهو القوى العزيز۔ اسی طرح ہمیشہ وِرد میں رکھے تو کشائش رزق فتوحات غیبی اور تسخیر خلائق اور اولادِ آدم کی آمد و رفت اور مخلوق کا ہجوم ہمیشہ گھما گھمی سے رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور تمام حاجات پوری ہوتی رہیں گی۔ اگر نمازِ پنجگانہ کے بعد عمل پڑھا کرے تو سونے پہ سہاگہ ہے۔ کیونکہ فراخی رزق، حصولِ روزگار، امتحان میں کامیابی، حصولِ اولاد، مرد یا عورت کی بخت کشائی یعنی شادی کرنا، دفعیہ امراض، دفعیہ اثرات سحر وغیرہ، ہر قسم دفعیہ بندش، ہر قسم تسخیر خلق اور ہر حاجت برآری۔ یہ دس کام اس وِرد کی خاص خصوصیات ہیں کسی صاحب فیض سے اجازت لے کر پڑھیں۔



از تحریر: محمد خالد شاکر، لاہور

عملِ منگل (بادشاہِ کائنات)

قرآن میں دو مخلوقات کا ذکر ہے جن کو عبادت، جزا اور سزا کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ یعنی جن اور انسان۔

(1) ہم نے جنوں اور انسانوں کو بندگی کے لیے پیدا کیا۔ الذریت:۵۶

جن آگ سے پیدا کیے اور انسان کے لیے طین، تراب، صلصال اور ماء یعنی مٹی اور پانیہ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ انسان اور جن مزاج کے اعتبار سے ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ ابلیس جو کبھی معلوم الملکوت تھا، ایک حکم عدولی اور تکبر پر معزول و مردود ہوا، ایک جن تھا، جیسا قرآن میں کہا گیا:

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ط الکھف:۵۰

وہ جنات میں تھا، اس نے اپنے رب کی حکم عدولی کی۔

جنات اور شیاطین ایک طاقتور مخلوق ہیں۔ یہ دنیا میں بالکل اسی طرح آباد ہیں جیسے انسان اور ان دونوں کا تعلق ایک دوسرے سے بہت قریب کا ہے۔ یہ انسانوں سے اسی طرح معاونت کرتے ہیں جس طرح دوسری مخلوقات ایک دوسرے کے کام آتی ہیں۔ پیغمبروں نے بھی ان سے کام لیا۔ جیسا کہ:

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ o وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ۔ ص:۳۶۔۳۷

ہم نے ان کے لیے ہوا کو تابع کر دیا اور تعمیرات کرنے والے شیاطین کو بھی ان کے تابع کر دیا۔

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ط سبا:۱۲

اور جنات جو ان کے لیے کام کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ۔ الانعام:۱۲۹

"جس روز (اللہ) تمام مخلوق کو جمع کرے گا اور کہے گا کہ اے جنوں تم نے انسانوں کے ساتھ بڑا حصہ لیا۔ وہ کہیں گے، اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ لیا تھا"

انسان کے زمین پر ورود کے بعد ظاہری مخلوق انسان اور باطنی مخلوق جنات ہی فی الحقیقت ایک دوسرے کے بڑے مددگار رہے ہیں۔ اگر احکام خداوندی کے قوانین اور فرامین کے دائرے میں رہ کر ان سے کام اور مدد لی جائے جیسا کہ حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے کیا تو ان امور میں کچھ مضائقہ نہیں۔ بلکہ خلق خدا کے فائدے کے لیے تو یہ ضروری ہے اور خدا کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔

روحانی اسکالر جہاں اعداد اور حروف کے مفردات اور مرکبات سے کام لیتے ہیں۔ یہ مرکبی جملے کبھی بامعنی اور کبھی بظاہر بے معنی ہوتے ہیں۔ یعنی فنی اعتبار سے ہی کام کرتے ہیں۔ پھر جہاں مؤکلات یعنی فرشتوں سے کام لیا جاتا ہے، وہاں جنات سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ ان طاقتوں کو ہم 6 درجوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

1۔	موکل سلفی	ان کے نام کے آخر میں ائیل آتا ہے۔
2۔	موکل سفلی	ان کے نام کے آخر میں جیوش آتا ہے۔
3۔	اعوان	ان کے نام کے آخر میں طیش آتا ہے۔
4۔	جن	ان کے نام کے آخر میں یوش آتا ہے۔
5۔	خلیفہ	ان کے نام کے آخر میں روش آتا ہے۔
6۔	انسانی ارواح	ہمزاد سمیت اس کی سات اقسام ہیں۔

علم روحانی کے علماء نے عالم اسباب میں کام لینے کے لیے حروف اور اعداد کے مؤکلات اور ان کے تابع جنات کے علاوہ جنات کے ساتھ بادشاہوں جو سات دنوں کے حکمران بھی ہیں، سے کام لیتے ہیں۔ ان کا انتساب سات دنوں کے حکمران ستاروں کے حاکموں کے طور پر بھی کیا جاتا ہے۔ یہ شجرہ قطبیہ کہلاتا ہے، یہی ملوک سبعہ بھی ہیں۔ 28 حروفِ تہجی میں سے 21 حروف سورۃ فاتحہ میں موجود ہیں اور 7 حروف جو

اس سورۃ میں موجود نہیں سو اقط فاتحہ کہلاتے ہیں۔ ان کا عہد ققفش اور اسمائے سریانی سے گہرا تعلق ہے، ان اشکال کی جدول درج ذیل ہے۔

حرف	اسم الٰہی	موکل علوی	موکل سفلی	ملوک جن	طلسم سریانی	اسمائے سریانی
ف	اتوار	روقیائیل	ابوعبداللہ	اَلْمُذْھَب		بیاہٍ یاہٍ
ش	سوموار	شذ حائیل	ابوالنور	مرۃ اللبیض بن لوارث		بسامٍ سامٍ
ج	منگل	ممسائیل	ابومحرز	الاحمر	م	بملیح ملیح
ث	بدھ	توائیل	ابوالعجائب	برقان اصغر		بھیاش ھیاش
ظ	جمعرات	سرفیائیل	ابوولید	شمھورش قاضی الجن	ااا	بلدمیش درمیش
خ	جمعہ	عنیلیائیل	ابوالحسن	زوبعہ ابیض	ے	بسبوج سبوج
ز	ہفتہ	کسفیائیل	ابونوح	ممون سیاف السحابی	٦	بازدٍازدٍ

یہ سات دنوں کے روئے زمین کے تمام جنوں کے بادشاہ ہیں۔ اپنے اپنے دنوں کے حکمران ہیں، ان سے دنیا بھر کے امور اور کام لیے جاسکتے ہیں۔ ان کا عامل دنیا کا حکمران ہوتا ہے اور ہر کام میں دخیل ہوسکتا ہے۔ یہ بہرطور علوی روحانیات کا لازم و ملزوم ہے۔ جس طرح ایک (Atom) جو دو ذرے (Electron) اور (Proton) یعنی عدلیے اور بدلیے کے بغیر ناممکن ہے، اسی طرح علوی اور سفلی طاقتوں کے بغیر یہ عالم اسباب بھی مکمل نہیں۔ عامل ان ساتوں روحانی ملوک سے دنیا بھر کے کام لے سکتا ہے۔ اس میں ایک عمل منگل کا جس کا حاکم سارے جہاں کے جنات کا بادشاہ ہے، اس کا عمل پیش خدمت ہے۔ اپنی علمی بساط کے مطابق عمل کیجیے اور لطف اٹھائیے اور ادارے اور ناچیز کے لیے دعائے خیر کیجیے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَحْمَرُ اَنْتَ وَ جُنُوْدِكَ وَ خُدَّامِكَ وَ قَبَائِكَ وَ عَشَائِرِكَ وَ اَوْلَادِكَ يَا اَبُوْ مُحْرَزْ بِمَلِيْحِ مَلِيْحِ يَا مَمْسَائِيلُ بِحَقِّ يَا شَكُوْرُ يَا سَامِعٍ وَ مُطِيْعًا اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (نمل: 30. 31)
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ. (سبا: 12)

عمل: سب سے پہلے حروفِ تہجی کے تمام اعداد کا نہایت پُر تاثیر اور دلچسپ چال کا نقش پیش خدمت ہے۔

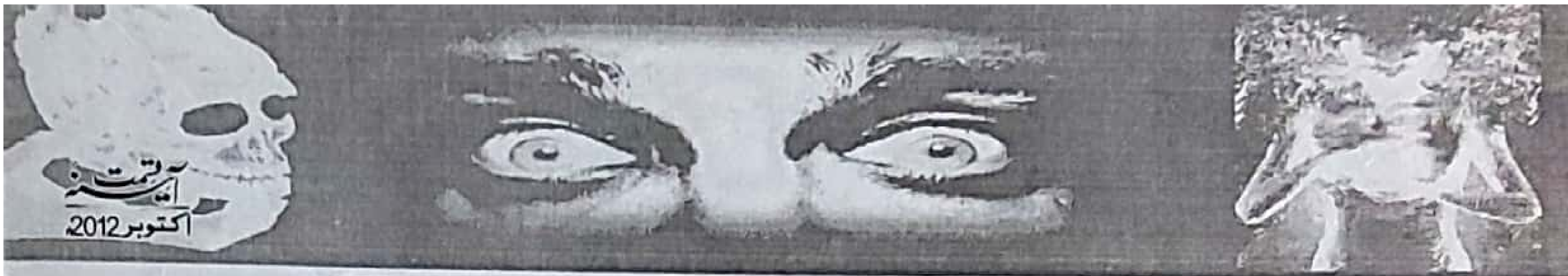
۴۵۱	۴۴	۱۰۰۱	۴۴۹۹
۱۰۰۰	۴۵۰۰	۴۵۰	۴۵
۴۵۰۱	۱۰۰۳	۴۲	۴۴۹
۴۳	۴۴۸	۴۵۰۲	۱۰۰۲

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کے اعداد ← ۴۵۰
آدمؑ کے اعداد ← ۴۵
سورۃ اخلاص کے اعداد ← ۱۰۰۲

یہ تمام حروفِ تہجی کے اعداد کا ذوالکتابت قائم بذات نقش ہے۔ گویا تمام علوی اور سفلی موکلات اس کے تابع ہیں۔ یہ عہد سلیمانی کی طاقتوں کا عملی مظہر ہے، اس ذوالکتابت کی خوبی یہ ہے کہ اس کے ہر خانے میں لامتناہی اسرار ہیں، لیکن پانچویں، چھٹے، ساتویں اور آٹھویں خانے میں حروفِ تہجی کے چاروں درجے قائم ہیں، جو نقش کو نہایت طاقتور بناتے ہیں۔ پانچویں خانے میں حضرت آدمؑ کا اسم گرامی موجود ہے، جس کے باطن میں ابجہز طا اور بدوح کے اسمائے عظام پوشیدہ ہیں۔ چھٹے خانے میں حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ کے 450 اعداد موجود ہیں۔ تیرھویں خانے میں سورۃ اخلاص قائم ہے۔ سارے نقش کی تشریح کے لیے بہت وقت درکار ہے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ منگل کے روز عروج ماہ میں اس عزیمت کو پانی کا طباق سامنے رکھ کر خود منہ شمال کی طرف اور چراغ جنوب کی طرف رکھے۔ نقش کو لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائے اور چراغ کے عکس کو پانی میں دیکھے، چراغ کی روشنی میں مؤکلات کو پانی میں دیکھنا سب سے آسان طریقہ یہی ہے کہ عمل سے قبل بعد حصار آل محمد ﷺ پر درود بھیجے۔ پنجتن اور چہاردہ معصومینؑ سے روحانی مدد طلب کرے، پھر 21 مرتبہ سورۃ والضحیٰ پڑھ کر 101 مرتبہ عمل پڑھے۔ اکیس یوم میں عامل ہوگا۔ پھر کسی بھی مقصد کے لیے منگل کے روز ایک دن میں عمل کرے، کام ہوگا۔ اگر کسی ذاتی یا بغیر عامل بنے عمل کی ضرورت ہو تو 7 یوم منگل سے منگل تک پڑھے۔ بڑے سے بڑا کام ہوگا، ادارہ کے لیے دعائے خیر کرنا نہ بھولیں۔

گزارش: اُمید کرتا ہوں کہ طالبعلم ہونے کے ناطے اساتذہ کرام اور ماہر علم جفر میری علمی، ادبی، لغوی، اصطلاحی لغزش کو نظر انداز کر کے میری اصلاح فرمائیں گے۔ ممنونِ احسان رہوں گا۔





ردِّ سحر

از تحریر: حکیم غلام سرور شباب، حویلی لکھا

سحر بالمثل

سحر بالمثل میں جادوئی عمل اپنے نتیجہ سے ہم آہنگ ہوتا ہے اور نتیجہ اپنے سبب کی مانند ہوتا ہے۔ عملی اقدام اور نتیجے میں مماثلت ہوتی ہے۔ نظریاتی اعتبار سے اس کی اساس قانون مماثلت ہے۔ مثلاً ہمارے دیہاتوں میں آج بھی برسات کے دنوں میں جب کالے اور سرمئی بادل آسمان پر نظر آتے ہیں تو بچے اپنے چہرے پر سیاہ رنگ لگا کر گھروں سے باہر نکل آتے ہیں اور خوشی سے شور مچا کر کہتے ہیں۔

اللہ میاں مینہ برسا!!

اللہ میاں مینہ برسا!!

اور بعض اوقات شدید گرمیوں میں یا خشک سالی میں جب بارش نہیں ہوتی تو لڑکیاں بالیاں گھر میں کسی بوڑھے ضعیف بابے پر اچانک پانی گرا کر شور مچاتی ہیں کہ بابا بارش میں بھیگ گیا اور پھر بھاگ جاتی ہیں۔

سیاہ بادلوں کی مثل چہرے کو سیاہ کرنا اور بوڑھے پر پانی ڈالنا، آغاز اور انجام میں مماثلت ہے۔ یعنی سحر بالمثل میں جو عمل کیے جاتے ہیں وہ ایک جیسے خیالات پر منحصر ہوتے ہیں۔

اس عمل میں جادوگر کا نظریہ یہ ہے کہ اگر کسی عمل کی نقالی کی جائے گی تو اثر اور انجام کے لحاظ سے نقل بمطابق اصل ہوگی۔ یعنی یکساں عمل سے یکساں نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ تمام دنیا میں پائے جانے والے جادو کی جملہ اقسام میں مماثلت قانون رابطہ، قانون اشارہ اور جنتر منتر تنتر کے اصول ہی رائج ہیں۔

گو جادو کے بنیادی اصول ایک جیسے ہی ہیں لیکن عملی طریق الگ الگ ہیں۔ اگر غور کیا جائے تو نظریے کے اعتبار سے تمام دنیا میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

قانون مماثلت، رابطہ اور منتر

جادوگر سحر بالمثل اور سحر باللمس کو مدنظر رکھتے ہوئے الفاظ کی ایسی بندش ترتیب دے کر منتر استخراج کرتا ہے اور پھر منتر بھی وہی پیدا کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔

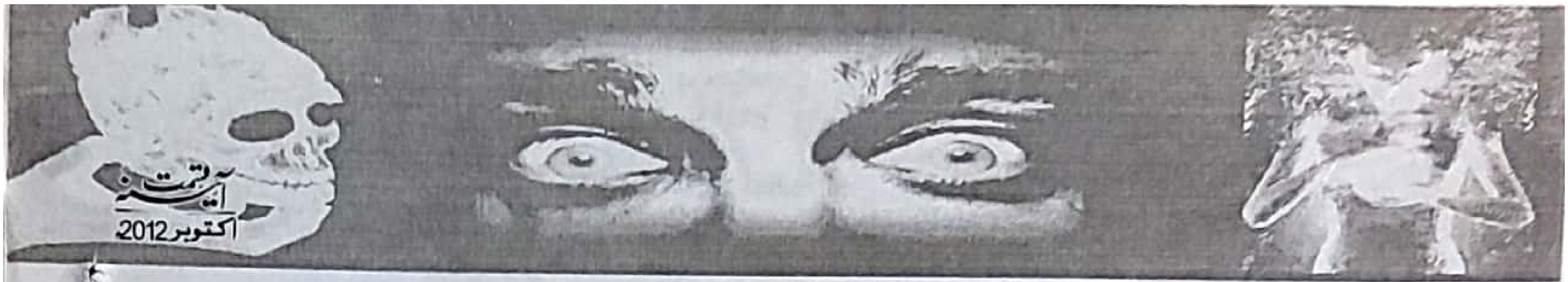
سحر باللمس

جادوگر نے فن اور عمل میں لمسیاتی سحر کو فروغ دیا۔ اس جادو کی اساس قانون لمس یا قانون رابطہ ہے۔ اس میں جادو کا یہ نظریہ کارفرما ہے کہ ایک بار جب اشیاء ایک دوسرے کو چھو لیتی ہیں تو الگ ہونے پر بھی ان کا تعلق نہیں ٹوٹتا اور وہ ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ سحر باللمس کو آپ چھوت کا جادو بھی کہہ سکتے ہیں۔

ایک طرح تو چھوت کے جادو میں بھی قانون مماثلت کارفرما ہے لیکن اس کے عمل میں ایک نئی بات ہے۔ اس میں جادوگر کا نظریہ یہ ہے کہ انسانی جسم کا کوئی عضو یا اس سے لگنے اور چھونے والی کوئی چیز الگ ہونے کے بعد اس سے مربوط و متصل رہتی ہے۔ فاصلے کی دوری اس کے تعلق کو توڑ نہیں سکتی، اس لیے جدا ہونے والی چیز جادوئی عمل میں ایک واسطے یا وسیلے کا کام دیتی ہے۔ اس کے ذریعے جادوگر متعلقہ شخص تک اچھے یا برے اثرات پہنچاتا ہے۔

اسی اصول کے تحت ہی جادوگر کسی کو نقصان پہنچانے کی غرض سے اس کے بدن کا پسینہ لگا کپڑا، سر کے بال، نقش پا کی مٹی یا ناخن وغیرہ حاصل کر کے سحر جادو کرتا ہے، جس سے مثبت اور منفی دونوں طرح کے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

ہماری عورتیں اٹھرا زدہ یا بانجھ عورتوں کے سایہ سے بھی ڈرتی ہیں۔ اس خوف میں چھوت کے جادو یعنی سحر باللمس کا قانون ہی کارفرما ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عورتیں آج بھی اپنے جسم کا کپڑا، بال اور ناخن وغیرہ کسی کو نہیں دیتیں تاکہ



کوئی جادو نہ کر دے۔

بعض اوقات جادوگر قانون رابطہ اور قانون مماثلت دونوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے جادوئی اعمال ترتیب دے کر زیر استعمال لاتا ہے بلکہ اکثر مثبت اور منفی نتائج حاصل کرنے کی غرض سے جادوگر تالیفی جادو کی مندرجہ بالا دونوں اقسام کو باہم ملا کر کرتا ہے۔

مثلاً لکڑی، موم یا آٹے سے دشمن کا پتلہ بت یا کوئی ایسی شبیہ جس میں متعلقہ شخص کے پاؤں کی مٹی، بدن کا پسینہ لگا کپڑا، سر کے بال یا ناخن بھی استعمال میں لاتا ہے اور اس بت یا شبیہ کو اپنے سامنے ایک نشان رکھ کر مطلوبہ شخص پر وار کرتا ہے۔سفلی عامل اکثر شبیہہ اور پتلے ہی کام لیتے ہیں اور اسی کے ذریعے جادوئی اثرات اصلی شخص تک منتقل کرتے ہیں۔ آسانی کے لیے ہم اسے شبیہی جادو بھی کہہ سکتے ہیں۔

سحر باللمس میں بعض اوقات نظر اور اشارے سے بھی کام لیا جاتا ہے۔اثرات اس کے بھی ویسے ہی ہیں۔

تعریف منتر

منتر کہتے ہیں الفاظ کی بندش کو جو تاثیر ظاہر کرے۔ یہ ہندی لفظ ہے، دراصل الفاظ کی بندش ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ Rythem ردھم اس سے پیدا ہوتا ہے۔شعر بھی الفاظ کی بندش ہے۔ایک خیال جب شعر کی بندش میں آتا ہے تو اس میں ایک خاص لطف اور زور پیدا ہو جاتا ہے، وہی قوت ہوتی ہے۔

آپ سب نے سن رکھا ہوگا اور اکثر احباب کے تجربے میں ہوگا کہ کس طرح ایک اچھا گائیک دورانِ ریاض کسی مخصوص سے شیشہ یا دوسری کانچ کی اشیاء کو توڑ ڈالتا ہے۔اچھے گائیک گاتے گاتے گلاس کے ارتعاشی میدان تک پہنچ جاتے ہیں اور گلاس ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جاتا ہے۔بعینہ وہ لوگ جو افسون، منتر اور عزیمتیں باندھتے ہیں یا باندھنے کا علم رکھتے ہیں وہ اپنی زبان میں ایک خاص نکتہ خیال کو مدنظر رکھ کر الفاظ باندھتے ہیں، ان الفاظ کا ردھم جب افسون یا منتر کا قالب اختیار کرتا ہے تو اس میں ایسا زور پیدا ہو جاتا ہے کہ منتر وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔

مثلاً اگر افسون یا منتر مرض کے متعلقہ ہے تو مرض کا اثر فی الفور دور ہو جاتا ہے۔

بعض جگہ آپ الفاظ بے معنی اور بے ربط پائیں گے، مگر منتر کے ردھم کو قائم رکھنے کے لیے وہ ضروری ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک آدھ لفظ ادھر اُدھر یا غلط ہو جائے تو اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔یعنی منتر کا ساحری اثر اسی صورت میں ممکن ہے جب عمل گڑبڑ نہ ہو، منتر صحیح ہوں، ان میں خرابی پیدا ہو جائے، تو پھر مطلوبہ نتیجہ حاصل نہ ہو سکے گا۔

منتر یعنی الفاظ کی بندش دنیا کی ہر زبان میں کی جا سکتی ہے۔منتر کے الفاظ کی درست ادائیگی ضروری ہے۔جس طرح شعر وزن سے گر کر ناموزونیت واضح کر دیتا ہے اور اس کو گرفت میں لایا جا سکتا ہے۔اسی طرح جو لوگ الفاظ کی مخفی قوتوں کا علم جانتے ہیں، ان کو ہی منتر یا افسون کے الفاظ کی بندش کی قوت کا علم ہوتا ہے۔

تنتر کیا ہے؟

یہ ہندی زبان کا لفظ ہے۔تنتر ودیا ایک بڑا وسیع علم ہے۔ایک لحاظ سے تمام کی تمام طب تنتر ودیا ہے۔میرے نزدیک معدنیاتی، نباتاتی اور حیواناتی اجزائے ترکیبی کے اعمال و افعالِ عجیبہ کا نام تنتر ہے۔بعض تنتر ایسے زبان زد عام ہو گئے کہ عورتیں گھروں میں ہی کرتی رہتی ہیں۔

مثلاً بچے کو نظر لگ جائے تو سات عدد سرخ مرچیں لے کر بچے کے سر پر سات مرتبہ پھیر کر آگ میں ڈال دیتی ہیں تو نظر بد دفع ہو جاتی ہے۔

بچے کے گلے میں ہینگ ڈالتی ہیں تو وہ وبائی امراض سے بچا رہتا ہے۔

ایسے سینکڑوں تنتر گھروں میں روزانہ زیر عمل آتے ہیں۔پہلے پہل ان تمام اعمال کو لغو اور واہیات سمجھا جاتا تھا کہ یہ تمام تنتر محض عورتوں کے وہم کی پیدائش ہیں۔لیکن یہ ماننا پڑتا ہے کہ تنتر اپنے عجیب و غریب مثبت اور منفی اثرات رکھتے ہیں۔

قدیم مستند کتب اور نامی گرامی مصنفین کی تلفیفات تنتروں سے بھری پڑی ہیں۔ مثلاً حکیم جالینوس کی کتاب "سرالادویہ"، حکیم ابوالعلا بن زہر کی "خواص الادویہ"، مولانا حکیم نجم الغنی کی "خزائنۃ الادویہ" شذر الذہب جلالی کے رسائل، مجربلی خالد کے اشعار و میزان حکیم طمطم بن واصر ہندی کے طلسمات تماثیل ابوبکر بن وحشیہ مصحف ہرمس از ہرامسہ، کتاب شاملین، کتاب سر مکتوم نوامیسن افلاطون خلاصہ کتاب بیناس

بقیہ صفحہ نمبر 34 پر

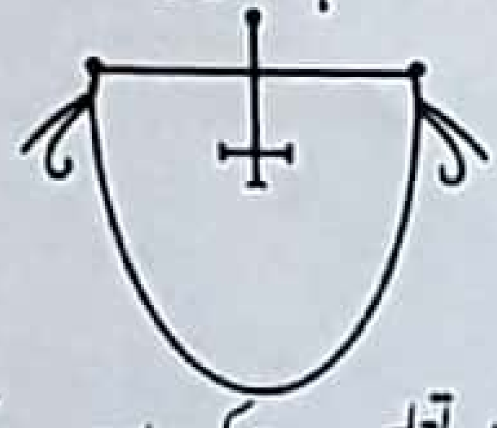
ارواحِ سلیمانیہؑ

از تحریر: ایم اے کربلائی، اسلام آباد

محترم قارئین کرام! ہمیشہ میری یہ کوشش رہتی ہے کہ آپ کے لئے ایسے مضامین کا انتخاب کیا جائے جو اچھوتے اور منفرد ہوں اور پڑھنے میں زیادہ دلچسپ ہوں۔ آج میں موضوع ارواح سلیمانیہؑ پر روشنی ڈالوں گا۔ یہ ایسے علوم ہیں جن کا نااہل سے پوشیدہ رکھنا افضل ہے۔ کیونکہ نااہل ان کے ذریعے دنیا کے لئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ خیر میرا مقصد آپ کو صرف موضوع بتانا ہے ان سے کام لینے کا طریقہ **THE BOOK OF POWER** میں موجود ہے۔

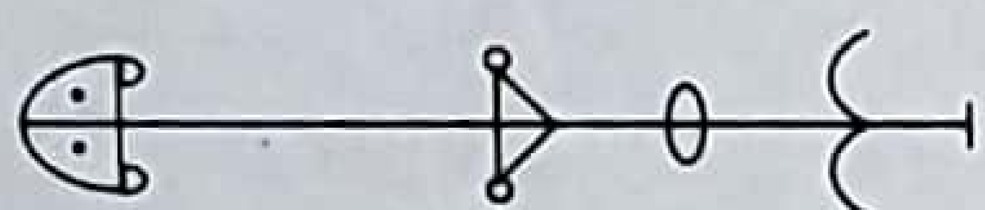
یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ حضرت سلیمانؑ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی گزرے ہیں آپ کو اللہ نے ایسی بادشاہی اور سلطنت سے نوازہ کہ دنیا میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ انسان تو انسان، چرند، پرند جنات درخت، ہوا، پانی سب آپ کے تابع فرمان تھے۔ اس کا ذکر آپ کو قرآن پاک میں سورۃ نحل، سورۃ سلیمان اور سورۃ سبا میں ملتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ وہ کون سے عوامل ومحرکات تھے جن کے تحت حضرت سلیمانؑ کے سارے احکام کی تعمیل ہوجاتی تھی۔ دراصل اللہ کے حکم سے حضرت سلیمانؑ کے قبضہ میں بہتر (**72**) ارواح تھیں۔ جو چشم زن میں حکم سلیمانیہؑ بجالاتی تھیں۔ ان ارواح میں سے کچھ ارواح اپنے اپنے قبیلے کی سردار تھیں اور کچھ ارواح نچلے درجہ کی تھیں۔ ان ہی کو ارواح سلیمانیہؑ کہا جاتا ہے۔ اب میں ترتیب وار ان ارواح کا ذکر کروں گا۔

اگاریس:
یہ ایک سردار روح ہے جو مشرق کی سمت پر حاکم ہے یہ ایک عقلمند آدمی بزرگ کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ مگرمچھ پر سوار ہوتے ہیں۔ اور ان کے کندھے پر ایک عقاب ہوتا ہے۔ ان کا کام بھاگے ہوئے لوگوں کو واپس لانا ہے اور چلتی ہوئی چیزوں کو روکنا ہے۔ ان کی علامت درج ذیل ہے۔



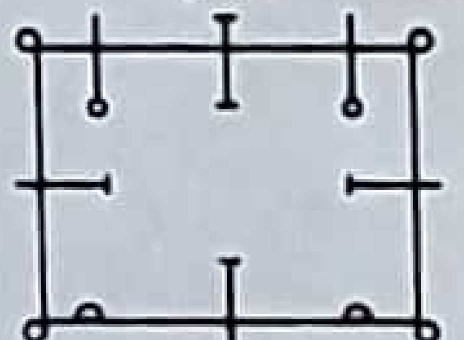
اس کے علاوہ یہ ہر زبان میں تعلیم دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اگر ان کو کہا جائے تو یہ زلزلہ لانے اور زمین پر تباہی و بربادی پھیلانے کی قوت رکھتے ہیں۔

۲) عینی: یہ بھی سردار ارواح میں سے ہیں۔ یہ اس صورت میں نمودار ہوتے ہیں جیسے ایک آدمی لیکن ان کے تین سر ہوتے ہیں۔ پہلا سانپ، دوسرا انسان اور تیسرا بلی جیسا۔ یہ گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھ میں ایک آگ کا کوڑا ہوتا ہے جس سے یہ تباہی و بربادی پھیلا سکتے ہیں۔ ان کی علامت درج ذیل ہے۔



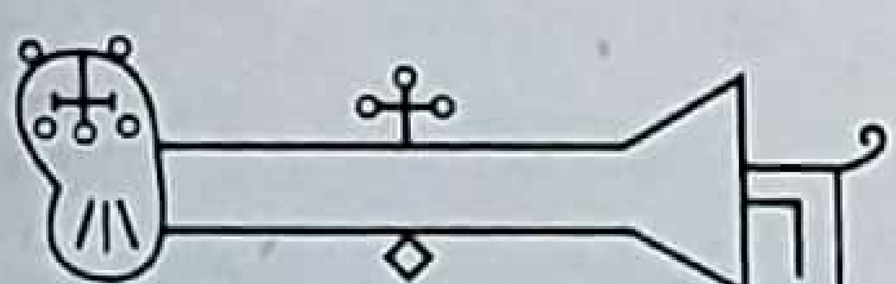
ان کا کام چالاکی اور ہوشیاری کا سبق دینا ہے اس کے علاوہ یہ ان باتوں کا جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں جن کو کوئی نہیں جانتا۔

۳) ایلوکن:
یہ بھی ایک انتہائی طاقتور سردار ہیں جو کہ گھوڑے پر سوار ہو کر نمودار ہوتے ہیں یہ طاقتور جنگ جو ہیں ان کی علامت یہ ہے۔



یہ سرخ پوشاک اور شیر کی سی خوفناک شکل میں نمودار ہوتے ہیں ان کی آواز بجلی کی طرح سخت اور تکلیف دہ ہے اور ان کی آنکھوں میں آگ ہوتی ہے۔

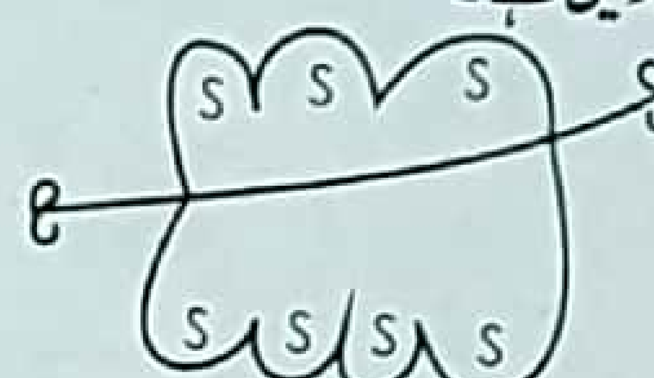
۴) ایمڈوسکیاس:
یہ بھی سردار ہیں۔ ان کی شکل ایک ایسے جانور کی طرح ہے جس کا ایک سینگ ہو۔ اگر ان سے درخواست کی جائے تو یہ انسانی صورت بھی اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کی علامت درج ذیل ہے۔



یہ علم موسیقی کے ماہر ہیں بہت خوبصورت آرکیسٹرا بجاتے ہیں۔ دیگر طاقتوں میں یہ درختوں کو گرانے اور جادوگروں کو ارواح عنایت کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

۵) آمون:
یہ بہت اہم روح ہیں اور ایک طاقتور سردار ہیں جن کے آس پاس ہر وقت

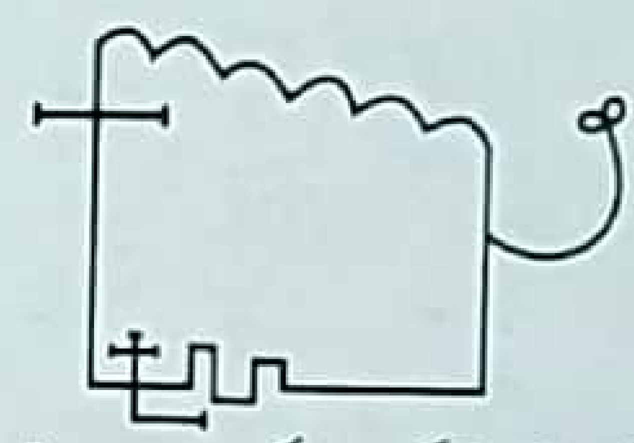
آگ لگی رہتی ہے۔ یہ بھیڑیا کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں مگر کبھی کبھی ان کے سر اور دم سانپ یا ناگ کی طرح بھی دکھائی دیتی ہے۔ ان کو حکم دینے کے لئے ان کو انسانی شکل میں حاضر کروانا ضروری ہے جب یہ اپنی شکل تبدیل کرتے ہیں تو ان کے شکل بڑے پرندے جیسی اور کندھے انسان جیسے بن جاتے ہیں ان کی علامت درج ذیل ہے۔



ان کا کام دشمنوں سے صلح کروانا، محبت پیدا کرنا، مستقبل کے بارے میں خبر دینا ہے۔

۶) اَمی:

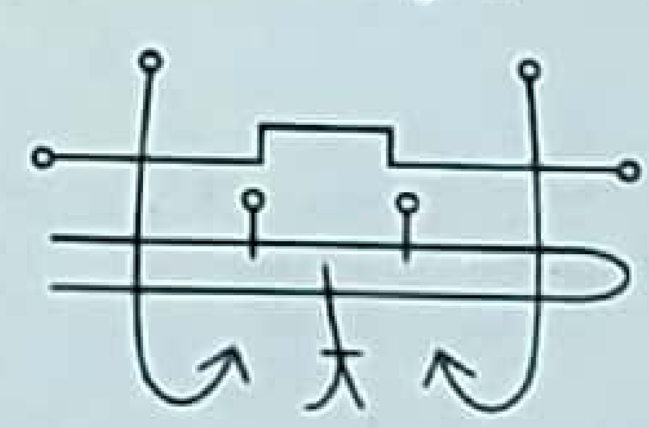
یہ ارواح میں طاقتور صدر کا درجہ رکھتے ہیں یہ آگ کی شعلہ کی صورت میں ظاہر ہونا پسند کرتے ہیں۔ دوسری ارواح کی طرح یہ بھی حکم ملنے پر انسانی روپ میں حاضر ہوتے ہیں۔ ان کا خاص کام سائنس کی تعلیم کرنا ہے۔ ان کی علامت یہ ہے۔



یہ جادوگروں کو علم نجوم پلک جھپکنے میں سکھا دیتے ہیں خزانے اور دفینہ کی خبر بھی دیتے ہیں۔ اور مختلف امور میں مدد کرنے والی ارواح کو حاضر بھی کرواتے ہیں۔

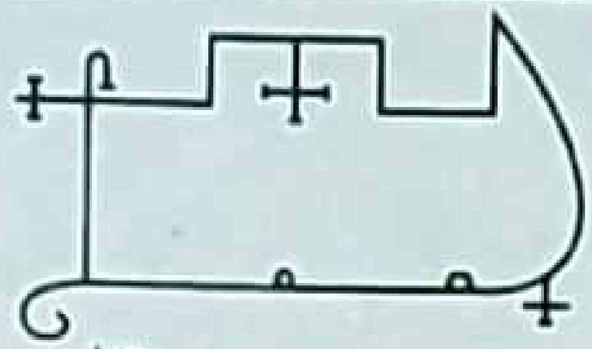
۷) اینڈرس:

یہ فرشتہ کی روپ میں نمودار ہوتے ہیں اور ان کی شکل پہاڑی کوے کی طرح ہوتی ہے۔ یہ بہت بڑے بھیڑیے پر سوار ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھ میں بہت خوفناک تلوار ہے۔ یہ بہت ظالم اور خطرناک ہیں اور تباہی و بربادی کرتے ہیں یہاں تک کہ یہ اپنے عاقل کو بھی قتل کر دیتے ہیں ان کی علامت یہ ہے۔



۸) اینڈریالیس:

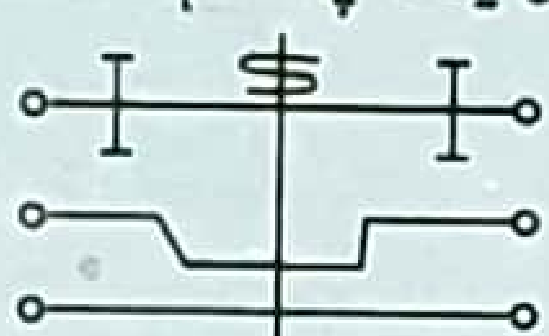
یہ بھی سردار ہیں عام طور پر ایک خوبصورت مور کی شکل میں آتے ہیں۔ ان کا کام حساب کتاب اور جیومیٹری سکھانا ہے علامت درج ذیل ہے۔



یہ انسان کو پرندوں میں تبدیل کرتے ہیں ان کے متعلق یہ بتایا گیا ہے کہ جب نمودار ہوتے ہیں تو بہت خوفناک آواز آتی ہے مگر درخواست کرنے پر پھر یہ انسانی صورت میں آتے ہیں۔

۹) اینڈروم:

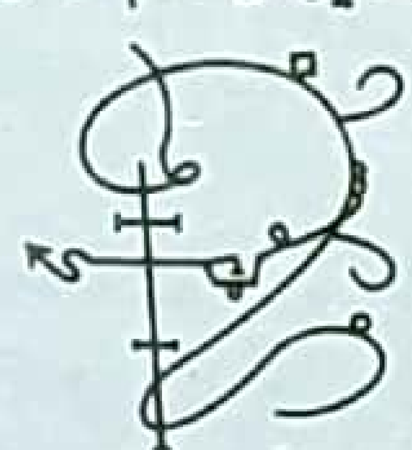
یہ سردار اور اپنی قوم کے نواب ہیں۔ یہ انسانی صورت میں نمودار ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں ایک سانپ ہوتا ہے۔ علامت یہ ہے۔



یہ خزانوں اور معدنیات کی دریافت میں مدد کرتے ہیں۔

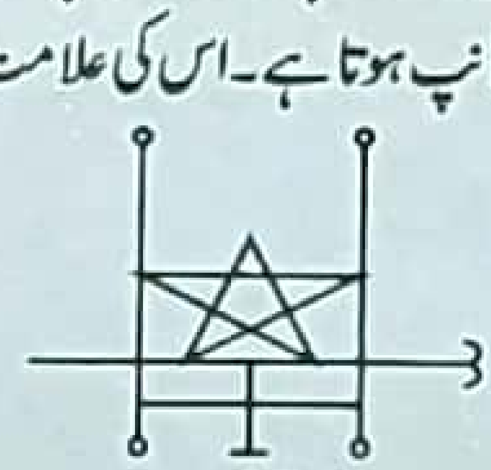
۱۰) ایسموڈی:

یہ بادشاہ ہیں ان کی تین سر ہیں ایک گائے دوسرا مینڈھے اور تیسرا انسان جیسا۔ یہ ایک ڈریگن پر سوار ہوتے ہیں ان کے ہاتھ میں ایک چھلا ہوتا ہے ان کی علامت یہ ہے



ان کی طاقتوں میں غائب ہونا یا انسان کو غائب کرنا، گمشدہ خزانوں کی دریافت، اور ناممکن سوالوں کے جواب دینا ہے۔

۱۱) یہ ایک دیو ہے جو کہ فرشتہ کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ کچھ علماء کہتے ہیں کہ یہ برا ہے اور کچھ اس کو اچھا مانتے ہیں لیکن اکثر علماء اس کو فرشتہ مانتے آئے ہیں یہ بھی سرداروں سے ہے اور ڈریگن پر سوار ہوتا ہے اور اس کے سیدھے ہاتھ میں ایک سانپ ہوتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔



یہ جادوگروں کو ماضی، حال اور مستقبل کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ سائنس اور مخفی باتوں کا درس بھی دیتا ہے۔

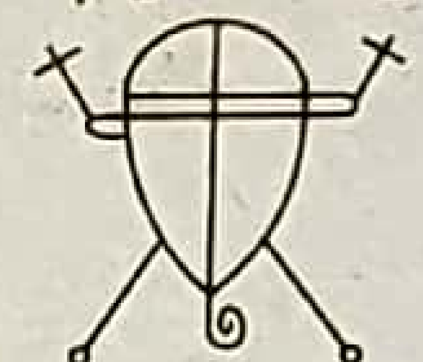
۱۲) ایپوس:

یہ نواب اور شہزادہ ہے یہ فرشتہ یا شیر کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں علامت

دریافت نہیں ہوسکی۔ یہ ماضی اور مستقبل کے بارے میں معلومات دیتے ہیں

۱۳) بال:

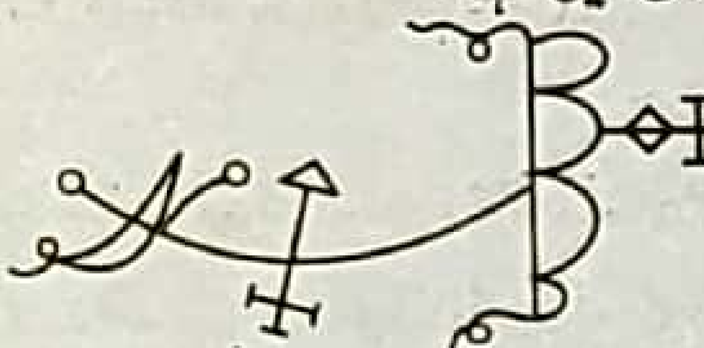
یہ دیوؤں کا سب سے طاقتور بادشاہ ہے۔ یہ یا تو انسانی شکل، یا بلی یا مینڈک کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں۔ علامت یہ ہے



یہ ہر طرح کی معلومات دیتے ہیں اور غائب ہونے کا طریقہ بتاتے ہیں۔

۱۴) بالم:

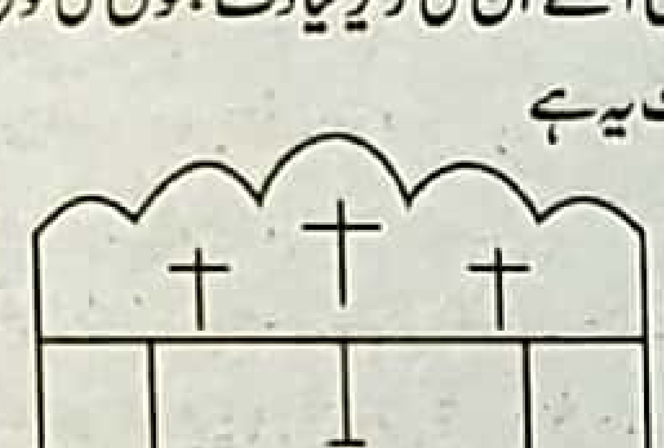
یہ بہت ہی خوفناک بادشاہ ہیں۔ یہ جب نمودار ہوتے ہیں تو ان کے تین سر ہوتے ہیں ایک انسان کا دو مختلف جانوروں کے ان کی آواز بھی دیگر ارواح کی طرح سخت ہے۔ یہ ریچھ پر سواری کرتے ہیں اور کلائی پر ایک عقاب ہوتا ہے علامت درج ذیل ہے۔



یہ بھی ماضی، حال و مستقبل کے حالات بتاتے ہیں۔

۱۵) بارباٹوس:

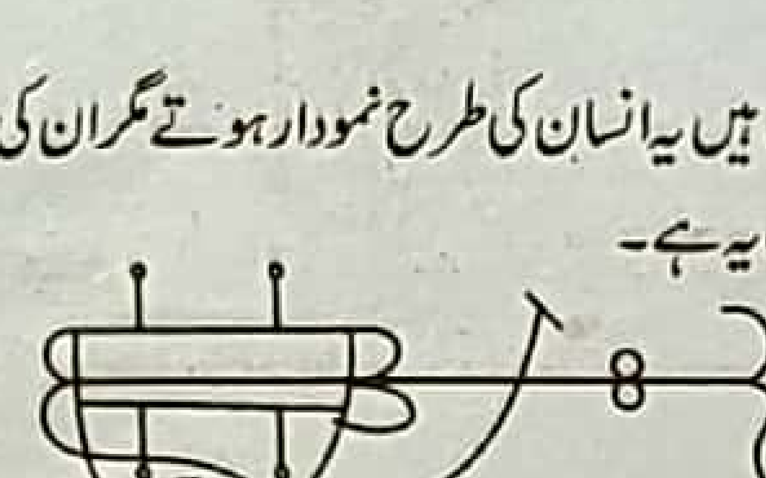
یہ بھی سردار ہے جو گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں یہ شکاری کے روپ میں ہوتے ہیں یہ کبھی اکیلے نہیں آتے ان کی زیر قیادت جنوں کی فوج کا ایک لشکر بھی ساتھ ہوتا ہے علامت یہ ہے



یہ ہمیشہ برج قوس کے عرصہ میں ظاہر ہوتے ہیں یہ بھی خزانوں کی دریافت، ماضی، مستقبل کے بارے میں بتاتے ہیں ان کے زیر قیادت ظالم جنات کے تیس دستے ہیں۔

۱۶) باتن:

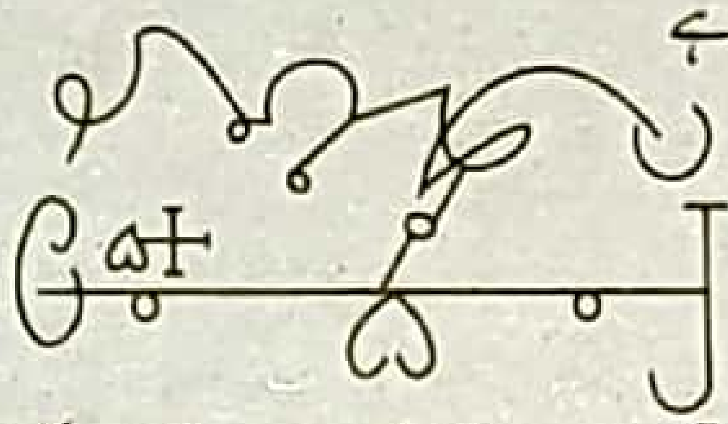
یہ بھی گھڑسوار نواب ہیں یہ انسان کی طرح نمودار ہوتے مگر ان کی سانپ جیسی دم ہوتی ہے علامت یہ ہے۔



یہ کسی بھی انسان کو **Velocity of light** سے سفر کروا سکتے ہیں۔ یہ پتھروں اور نباتات کے سحری خواص کا علم بھی رکھتے ہیں۔

۱۷) بیلیتھ:

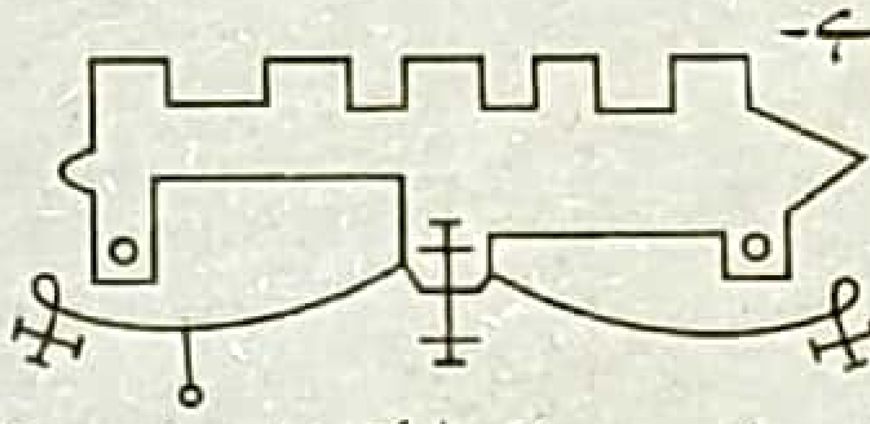
یہ بھی اہم بادشاہ ہیں۔ یہ آنے میں زیادہ دیر نہیں لگاتے نہ عامل کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ اکیلے نہیں ہوتے ان کے ساتھ پورا بینڈ ہوتا ہے۔ علامت ان کی یہ ہے



یہ بہت غصیلے اور طاقتور ہیں یہاں تک کہ یہ حصار کے اندر بھی آجاتے ہیں۔

۱۸) بیلیبل:

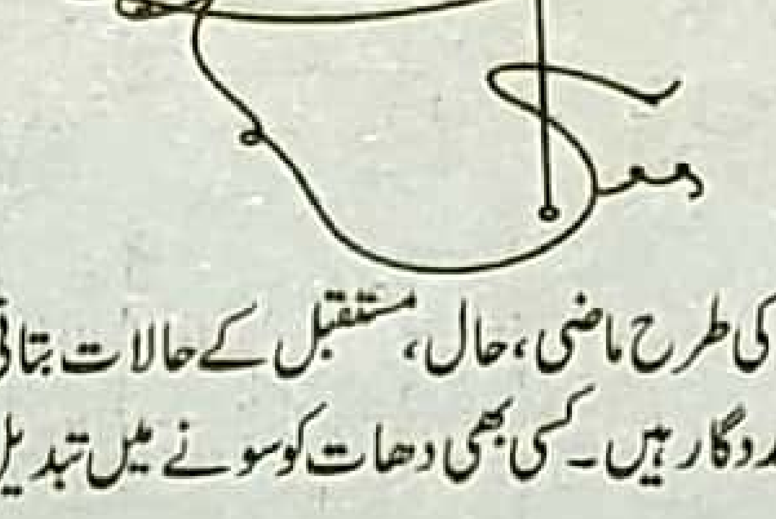
ان کا ذکر بائبل میں ہے یہ برے نچلے درجے کا بادشاہ ہے اسے شیطان کے بعد بنایا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اپنی شان اور درجات سے گرائے جانے سے پہلے یہ نیک تھا۔ اور یہ خوبصورت فرشتہ کے روپ میں حاضر ہوتا تھا۔ ان کی علامت یہ ہے۔



یہ ترقی دلوانے میں مددگار ہے ان کے لئے بھی حاضری کے وقت قربانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱۹) بیرتھ:

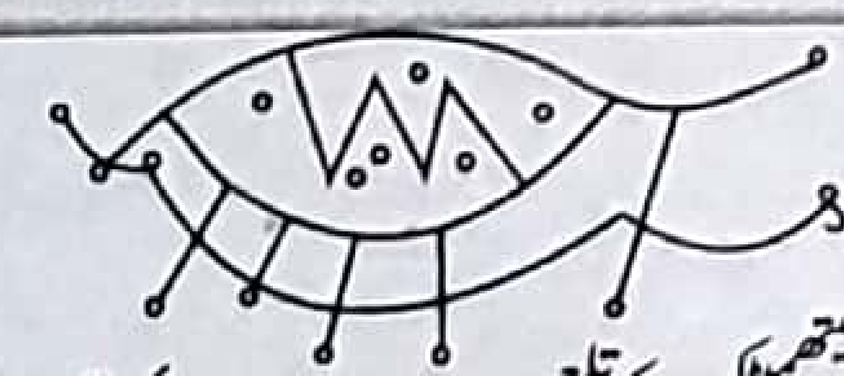
یہ ایک جرنیل سردار ہے۔ ان کے سر پر سونے کا تاج ہوتا ہے اور خود یہ سرخ گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں اور سرخ رنگ کے لباس میں ہوتے ہیں ان کی علامت یہ ہے۔



یہ بھی دیگر ارواح کی طرح ماضی، حال، مستقبل کے حالات بتاتی ہے۔ یہ ترقی کے امور میں بھی مددگار ہیں۔ کسی بھی دھات کو سونے میں تبدیل کر سکتی ہے۔

۲۰) بائی فرونز:

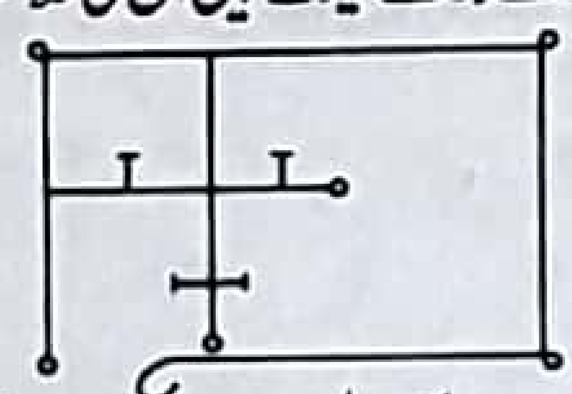
یہ نواب ہے اور بڑے خوفناک دیو کی صورت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اور اس وقت تک اس خوفناک صورت میں رہتے ہیں جب تک ان سے انسانی شکل میں آنے کو نہ کہا جائے۔ ان کی علامت یہ ہے۔



یہ آسٹرولوجی اور میتھمیٹکس کی تعلیم دیتے ہیں اور جادوئی پتھر اور نباتات کا علم بتاتے ہیں۔

۲۱) بوٹیس:

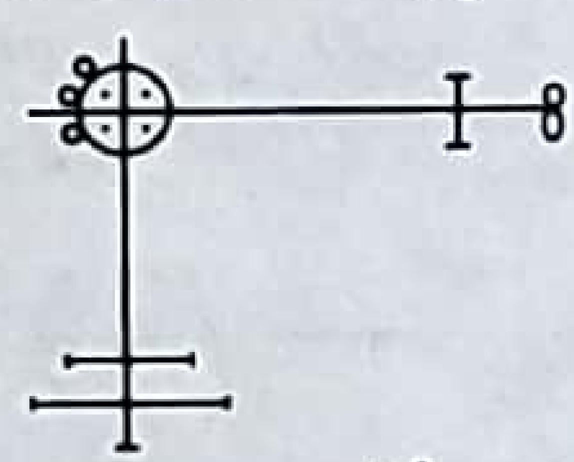
یہ اپنی قوم کا صدر اور نواب ہے یہ خوفناک سانپ کی صورت میں حاضر ہوتے ہیں جب یہ انسانی شکل بناتے ہیں پھر بھی ان کے دانت بڑے اور نوکیلے ہوتے ہیں اور سر پر بڑے بڑے سینگ ہیں ان کی علامت یہ ہے۔



ان کو سوالوں کا جواب دینے کے لئے بلایا جاتا ہے ان کے پاس ایک خوفناک تلوار ہوتی ہے یہ دشمنوں میں صلح کروانے کا کام بھی کرتے ہیں۔

۲۲) بویر:

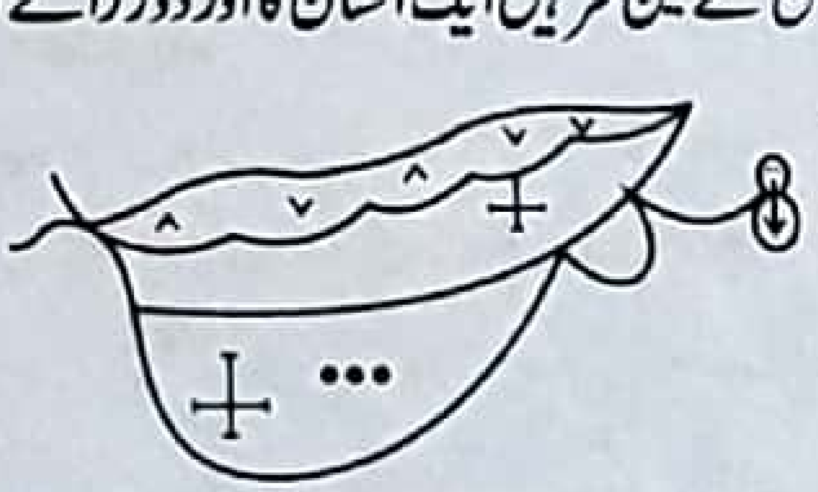
یہ ایک روح جو صدر ہے اپنی قوم کی اور صرف اس وقت حاضر ہوتی ہے جب شمس برج قوس میں ہوتا ہے یہ ستارہ مچھلی کی شکل میں آتے ہیں علامت یہ ہے۔



ان کا کام جادو کے ذریعے امراض کا علاج ہے۔

۲۳) بون:

یہ بھی سردار ہے جن کے تین سر ہیں ایک انسان کا اور دو زرافے اور کتے کا۔ علامت یہ ہے۔



ان کے پاس مہارت فن تقریر ہے اس کے علاوہ مردوں کو قبروں سے اٹھا کر کام لینا اور دولت کا حصول ان کا کام ہے۔

۲۴) کائم:

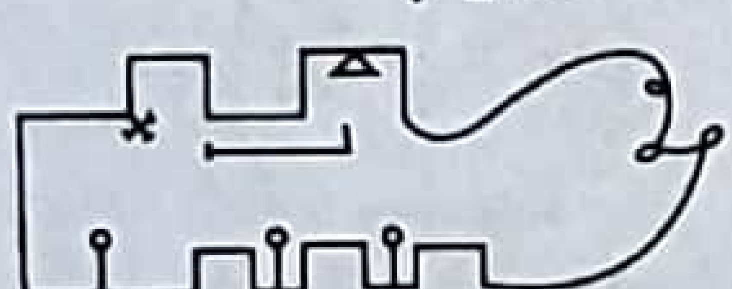
ان کی شکل پچکے ہوئے ڈبے کی طرح ہوتی ہے۔ یہ ظالم جنات کے صدر ہیں جب ان سے کوئی سوال پوچھا جائے تو جواب دیتے ہوئے ان کے منہ سے دہکتے ہوئے کوئلے نکلتے ہیں۔ان کی علامت یہ ہے۔



ان کو پرندوں کی آوازوں کا علم ہے اس کے علاوہ یہ کتے، بلی مویشی و دیگر مخلوقات یہاں تک کہ موجوں اور لہروں کی آواز کا مطلب بھی جانتے ہیں۔ یہ دریافت کرنے پر مستقبل کے حالات بھی بتاتے ہیں۔

۲۵) سیمارلیس:

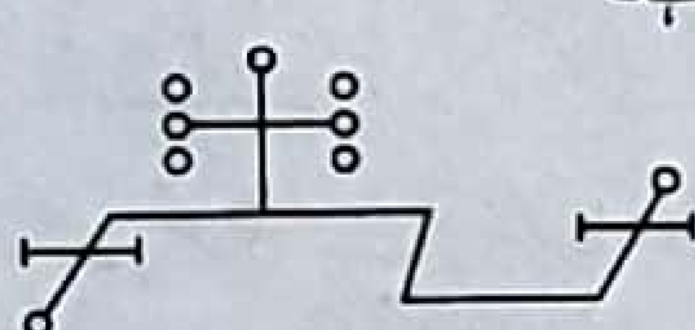
یہ ایک بہادر سپاہی ہیں اور کالے گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں یہ انسان کو جنگ جو بناتے ہیں علامت ان کی یہ ہے۔



یہ افریقہ کے علاقہ کے ذمہ دار ہیں ادبی معلومات، خزانہ کی دریافت اور تلاش گمشدہ چیز ان کے کام ہیں۔

۲۶) ڈینٹالین:

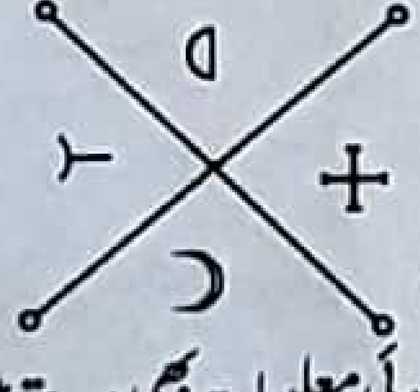
یہ طاقتور سردار ہیں جو جب آتے ہیں تو ان کی شکل لڑکی اور لڑکے کی آمیزش ہوتی ہے ان کے ہاتھ میں ایک کتاب ہوتی ہے یہ ہمزاد کی طرح کام کرتے ہیں۔علامت یہ ہے۔



یہ خبریں لانے پر معمور ہیں یہاں تک کہ آدمی کے خیالات بھی پڑھ لیتے ہیں یہ سائنس سکھاتے ہیں یہ معلومات بغیر کسی مشکل میں حفظ کروا دیتے ہیں۔

۲۷) ڈیکاربیا:

یہ ستارہ کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں۔ حکم ملنے پر انسانی صورت اختیار کرتے ہیں ارواح کو جادوگران کے ذریعے پرندہ بنا کر رکھ لیتے ہیں۔علامت یہ ہے

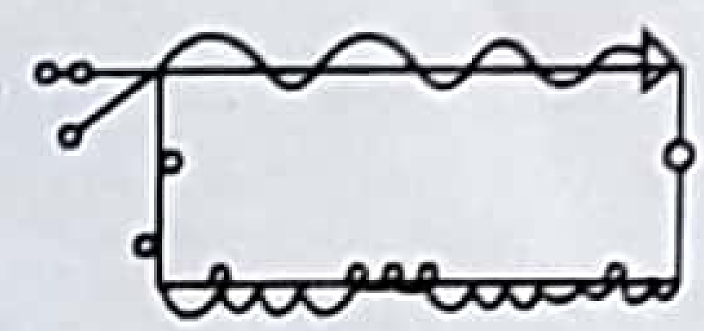


یہ پودوں اور پتھروں کے جادوئی معلومات بھی دیتے ہیں۔

۲۸) ایلیگور:

یہ فوجی اور جنگ جو روح ہے۔ سردار بھی ہے۔ یہ نواب کی شکل میں آتے ہیں

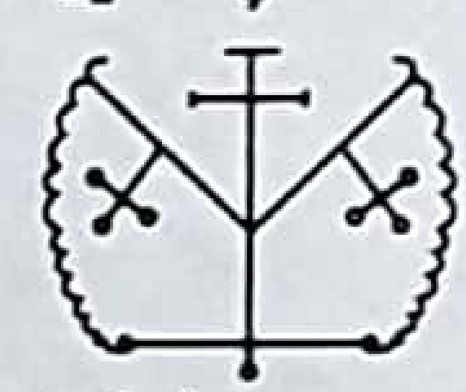
علامت یہ ہے۔



ان کے پاس خزانوں کی دریافت، مقدمہ کی جیت، محبت اور عسکری طاقتیں ہیں۔

۲۹) فلیروس:

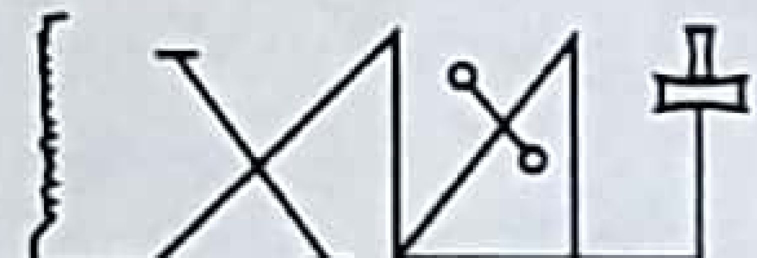
یہ چیتے کے روپ میں آتے ہیں یہ بہت خوفناک ہیں۔ یہ جادوگروں کی دوسری ارواح کے شر سے حفاظت کرنے پر مامور ہیں علامت ان کی یہ ہے۔



ان کو تمام زبانوں کا علم ہوتا ہے اور یہ اپنے عامل کے تمام دشمنوں کو آگ لگا کر بھسم کر دیتے ہیں۔

۳۰) فوکالور:

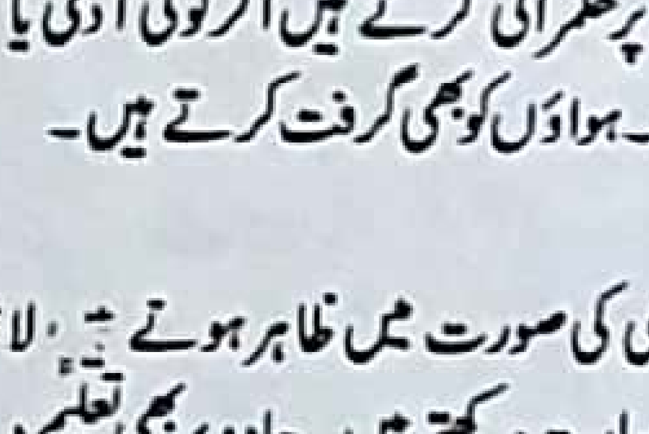
یہ بھی اپنی قوم کے سردار روح ہے۔ یہ ایک پروں والے آدمی کے روپ میں نمودار ہوتے ہیں۔ ان کی علامت یہ ہے۔



یہ سمندروں اور ہواؤں پر حکمرانی کرتے ہیں اگر کوئی آدمی یا کشتی ڈوب رہی ہو تو یہ ان کو بچا سکتے ہیں۔ ہواؤں کو بھی گرفت کرتے ہیں۔

۳۱) فوراس:

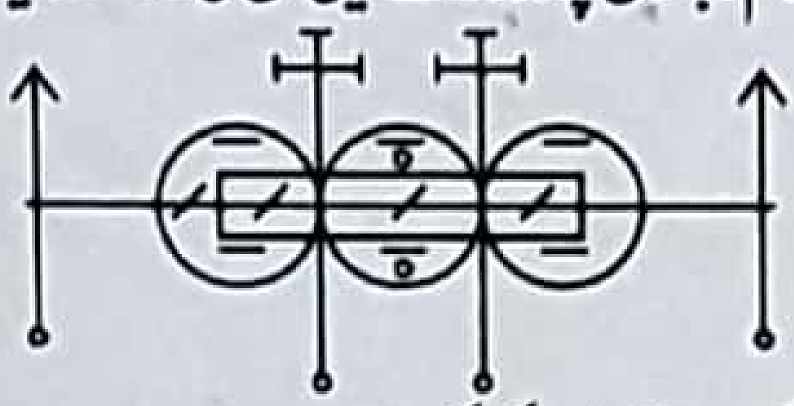
یہ صدر ہیں اور عام آدمی کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ لاجیکل اور الائیڈ مضامین پڑھانے میں مہارت رکھتے ہیں۔ جادو پر بھی تعلیم دیتے ہیں ان کی علامت یہ ہے۔



یہ انسان کو غائب ہونے کی طاقت عنایت کرتے ہیں یہ تمام گمشدہ چیزوں کی دریافت پر مامور ہیں۔

۳۲) فورنیس:

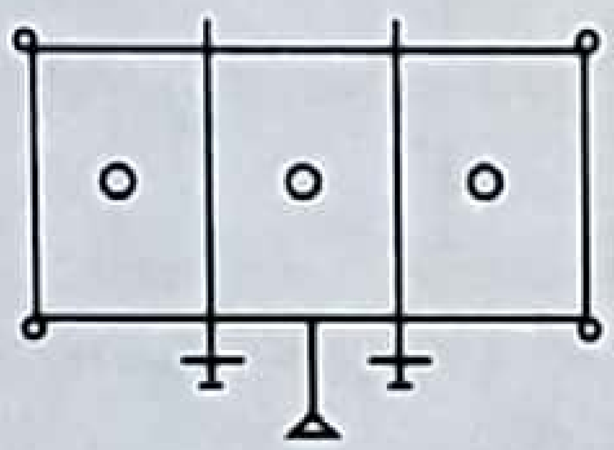
یہ سمندر سے خوفناک بلا کی شکل میں نازل ہوتے ہیں۔ اور اگر کہا جائے تو انسانی صورت اختیار کرتے ہیں۔ ان کو آرٹس اور سائنس کا علوم میں کمال حاصل ہے۔ یہ تمام زبانوں پر عبور رکھتے ہیں ان کی علامت یہ ہے۔



یہ دشمنوں سے صلح کروانے کا کام بھی کرتے ہیں۔

۳۳) فرکاس:

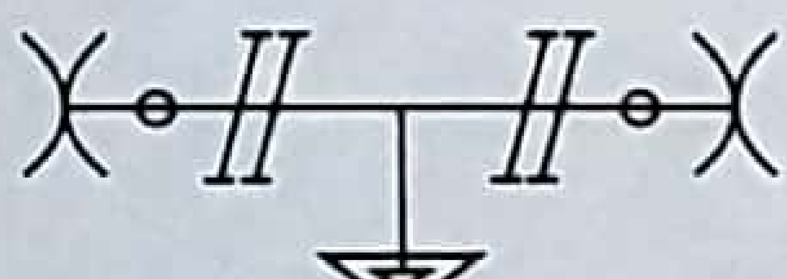
یہ ایک بوڑھے آدمی کی طرح نظر آتے ہیں۔ یہ خیرات کرنے والے جن ہیں۔ یہ گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں اور ایک چھلا پہنا ہوتے ہیں۔ ان کا نشان یہ ہے۔



یہ فلاسفی اور دیگر سائنسی علوم سکھاتے ہیں۔

۳۴) فرفر:

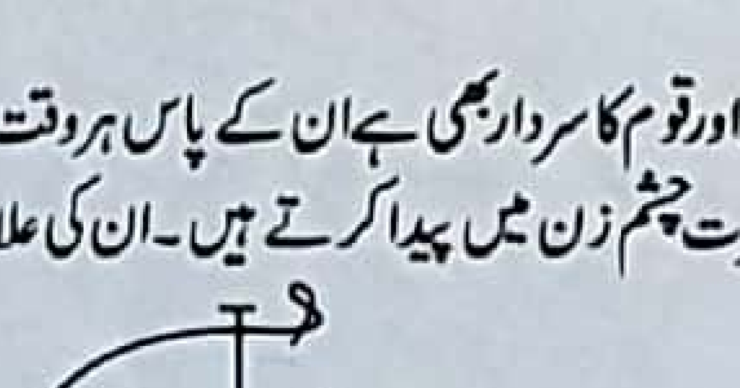
یہ نواب ہیں۔ یہ چھبیس ظالم جنگ جو فوجی دستوں کے سربراہ ہیں۔ یہ ایسے ہرن کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں جو پر رکھتے ہوں اور منہ سے سانس کے ساتھ آگ نکلتی ہو۔ ان کی علامت یہ ہے۔



ان کے پیچھے سانپ نما دم ہوتی ہے۔ یہ میاں بیوی کی محبت گرج چمک اور بجلی کی طاقت رکھتے ہیں۔

۳۵) گاپ:

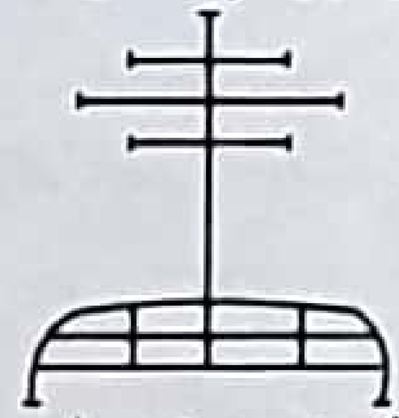
یہ شہزادہ بھی ہے اور قوم کا سردار بھی ہے ان کے پاس ہر وقت چار بادشاہ رہتے ہیں یہ محبت یا نفرت چشم زن میں پیدا کرتے ہیں۔ ان کی علامت یہ ہے



یہ چشم زن میں انسان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکتے ہیں۔

۳۶) گامیگائن:

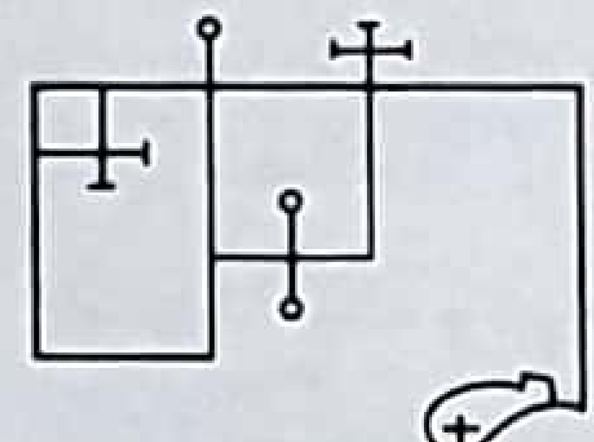
یہ گھوڑے یا گدھے کی صورت میں حاضر ہوتے ہیں مردہ آدمی کو زندہ کر کے یہ تفتیش کرسکتے ہیں کہ یہ کس طرح مرا تھا۔ ان کا نشان یہ ہے۔



ان کو جادوگر قدیم مردوں کو جگانے کے لئے استعمال کرتے ہیں دوسری ارواح کی طرح یہ بھی سائنس پڑھاتے ہیں۔

۳۷) گلاسی ایلوبالوس:

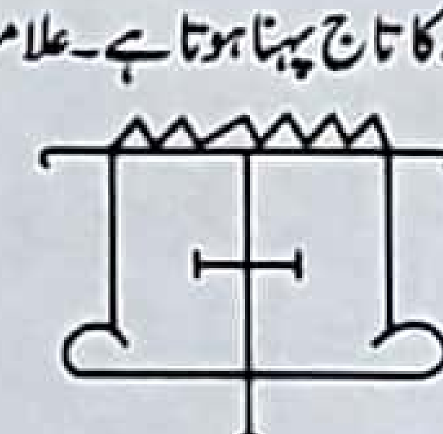
اہم سردار ہیں اور پروں والے کتے کی شکل میں حاضر ہوتے ہیں علامت یہ ہے۔



سائنس پڑھائے کے علاوہ، انسان کو مارنا، آدمی غائب کرنا اور ماضی وحال و مستقبل کی معلومات دینا ان کا کام ہے۔

۳۸) گوموری:

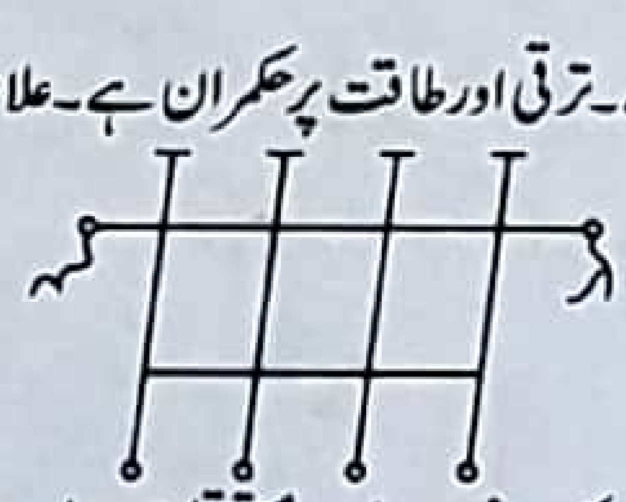
یہ ان ارواح میں ہے جو عورت کے روپ میں حاضر ہوتی ہے یہ بہت خوبصورت ہیں۔ سر پر سرنے کا تاج پہنا ہوتا ہے۔ علامت یہ ہے۔



یہ جادوگروں سے پیار محبت اور جنسی تعلقات بھی قائم کرتی ہیں ماضی حال و مستقبل کی خبر دیتی ہیں یہ اپنے عامل کو سونا بھی لا کر دیتی ہے۔

۳۹) گوسن:

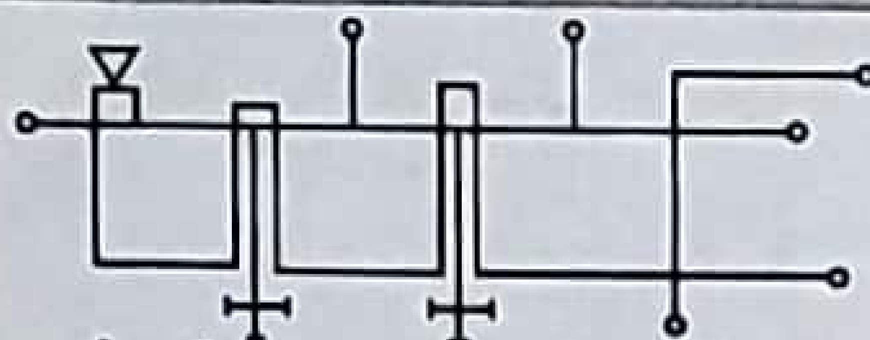
یہ بھی سردار روح ہے۔ ترقی اور طاقت پر حکمران ہے۔ علامت یہ ہے۔



دیگر ارواح کی طرح یہ بھی ماضی، حال اور مستقبل کا حال بتاتی ہے

۴۰) ہیگنتی:

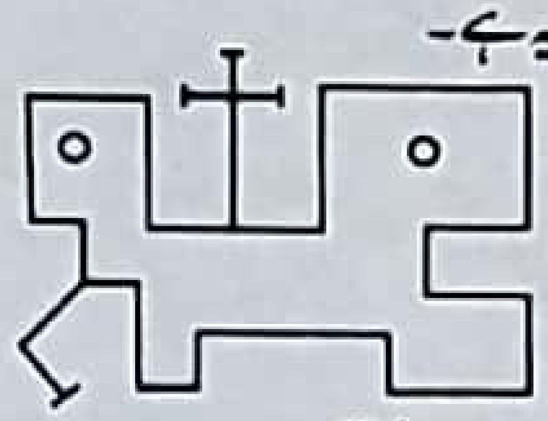
یہ دیو کا سردار ہے اور پروں والے بیل کے روپ میں حاضر ہوتے ہیں۔ علامت یہ ہے۔



یہ سونے میں ہر دھات کو تبدیل کرتے ہیں اور شراب کو پانی میں تبدیل کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

۴۱) ہلپاس:

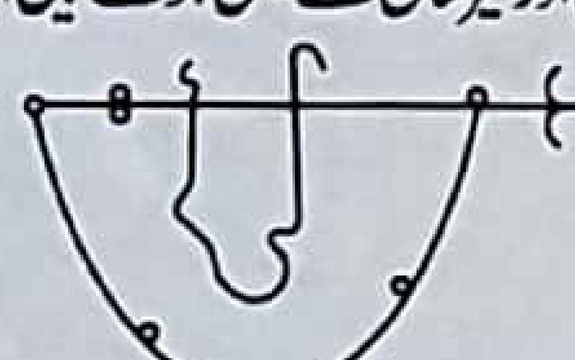
شہزادہ ہے اور فاختہ کے روپ میں حاضر ہوتا ہے یہ تباہی پھیلانے والا اور جنگ جو ہے۔ علامت یہ ہے۔



یہ جنگ پیدا کرتا ہے اور گنہگاروں کو تلوار سے سزا دیتا ہے۔

۴۲) لیراجی:

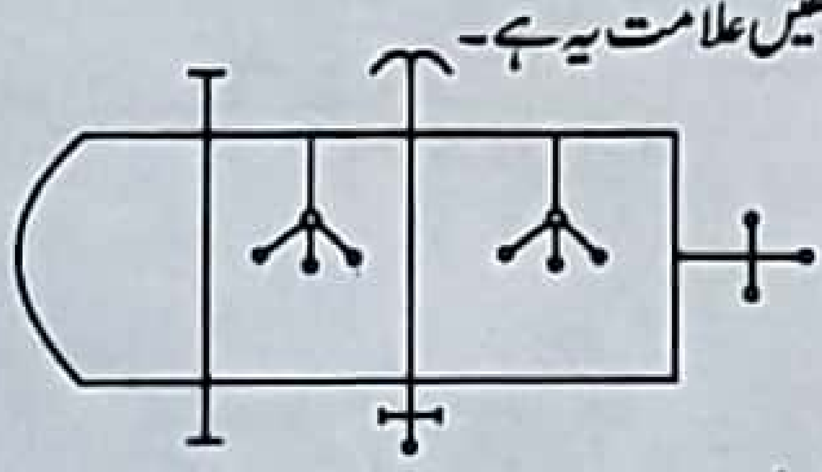
یہ سبز لباس میں ملبوس اور تیر کمان سے لیس ہوتے ہیں ان کی علامت یہ ہے۔



ان کا کام زخموں کو دھیرے دھیرے ٹھیک کرنا ہے دیگر جادوگروں کے حکم پر یہ دشمنوں سے جنگ بھی کرتا ہے۔

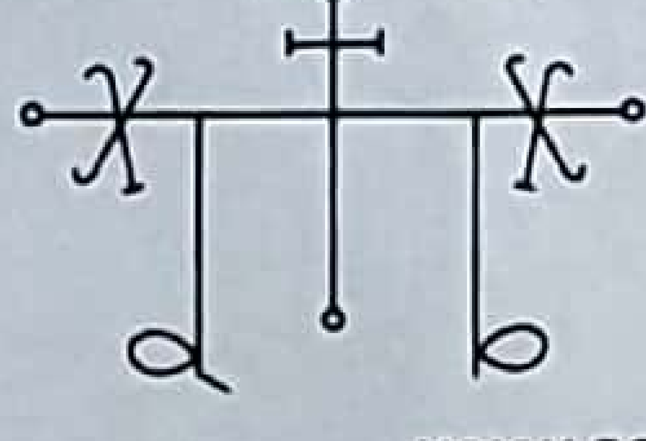
۴۳) مالپاس:

یہ صدر ہیں پہلے کالے پرندہ کے روپ میں نظر آتے ہیں یہ ان ارواح سے ہیں جن کے لئے کوئی چیز ناممکن نہیں ہے۔ انہوں نے حضرت سلیمانؑ کی عمارتیں بنائی تھیں علامت یہ ہے۔



۴۴) مارکویس:

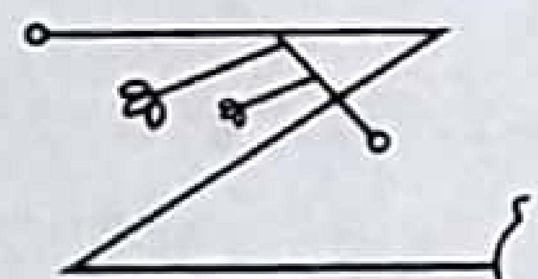
نچلے درجے کے خادم ہیں۔ یہ پروں والے بھیڑیوں کی شکل رکھتے ہیں اور سانس سے آگ نکلتی ہے۔ علامت یہ ہے۔



یہ جنگوں میں مدد دیتے ہیں اور ہر سوال کا درست جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

۴۵) موراکس:

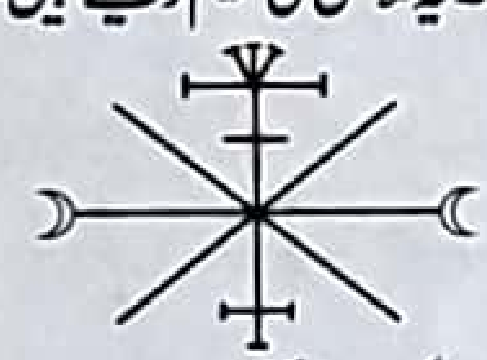
یہ قوم میں نواب اور صدر ہیں اور ظالم روحوں میں سب سے طاقتور ہیں۔ یہ انسانی جسم اختیار کرتے ہیں لیکن سر بیل جیسا ہی رہتا ہے۔ علامت ان کی یہ ہے۔



یہ جادوئی پتھروں، ہرب اور آسٹرالوجی اور سائنس کا علم رکھتے ہیں۔

۴۶) مرمر:

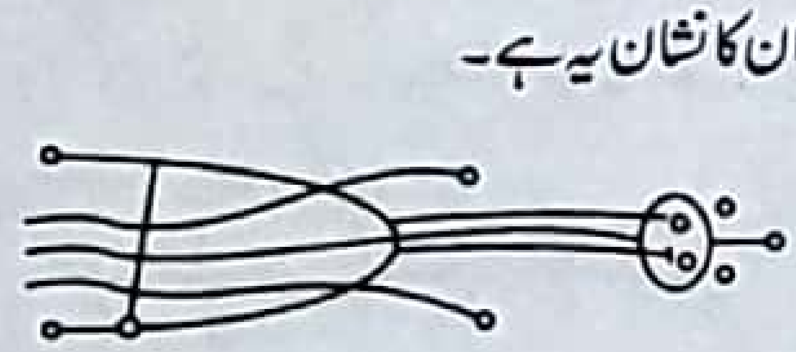
یہ فوجی جرنیل اور سردار ہیں۔ یہ زرافہ پر سواری کرتے ہیں اور تاج پہنتے ہیں آواز ان کی بہت سخت ہے۔ یہ فلاسفی کی تعلیم دیتے ہیں نشان ان یہ ہے۔



پرانے مردہ لوگوں کی روحوں کو حاضر کرواتے ہیں۔ جب عامل روحوں کی حاضری کرواتے ہیں تو یہ ان کو جھوٹ بولنے سے روکتے ہیں اور ان کو مسخر کرنے میں مدد دیتے ہیں مجموعی طور پر یہ نیک ارواح میں داخل ہیں۔

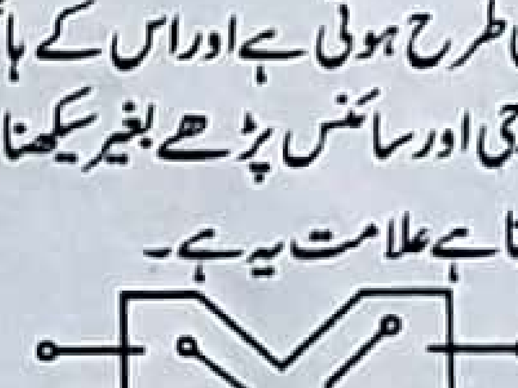
۴۷) بنبیراس:

ان کی آواز مرمر کی طرح ہے اور ایسے مرغ کی صورت میں آتے ہیں جو لنگڑا ہو یہ عزت دار اور مغرور روح ہے۔ یہ گمشدہ لوگوں اور چوری شدہ اشیاء کا پتہ دیتے ہیں۔ ان کا نشان یہ ہے۔



۴۸) اوریاس:

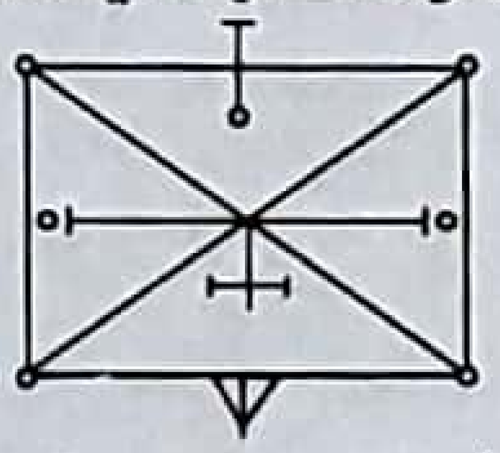
یہ نچلے درجہ کا خادم ہے۔ اور شیر کی شکل میں یا گھوڑے کی شکل میں حاضر ہوتا ہے اس کی دم سانپ کی طرح ہوتی ہے اور اس کے ہاتھوں میں دو سانپ ہوتے ہیں جو لوگ آسٹرالوجی اور سائنس پڑھے بغیر سیکھنا چاہتے ہیں ان کو یہ علوم پلک جھپکنے میں سکھا دیتا ہے علامت یہ ہے۔



یہ آدمی کو کسی بھی جانور میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

۴۹) اُس:

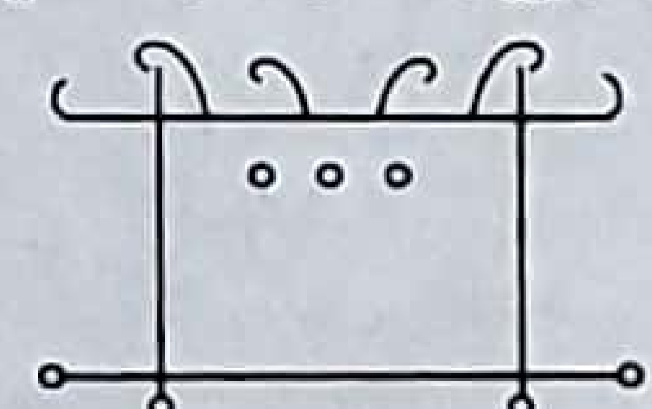
یہ بھی صدر ہے اور بڑے اور بہت ناک چیتے کے روپ میں حاضر ہوتا ہے یہ بھی لوگوں کو کسی بھی شکل میں ڈھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے اس کی علامت یہ ہے۔



اس کو زیر زمین خزانوں کو علم ہے اور تمام علوم پر عبور رکھتا ہے۔

۵۰) پائمون:

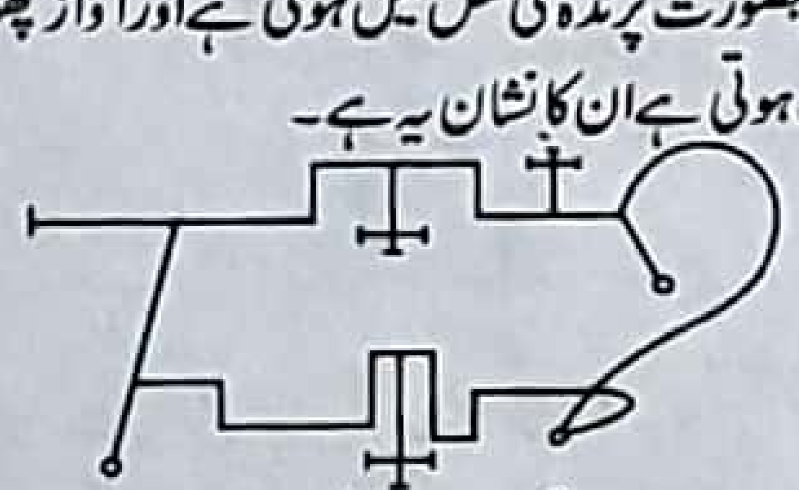
ان کا درجہ بادشاہ کا ہے۔ اور یہ ابلیس شیطان کے زیر سایہ رہتے ہیں جو ان کو بلاتے ہیں ان سے کوئی بھی چیز عزت، ترقی حاصل کر سکتے ہیں ان کا نشان یہ ہے۔



ان کے پاس تمام لوگوں اور طاقتوں پر غالب آنے کی شکتی ہے اور تمام علوم پر حاوی ہیں۔

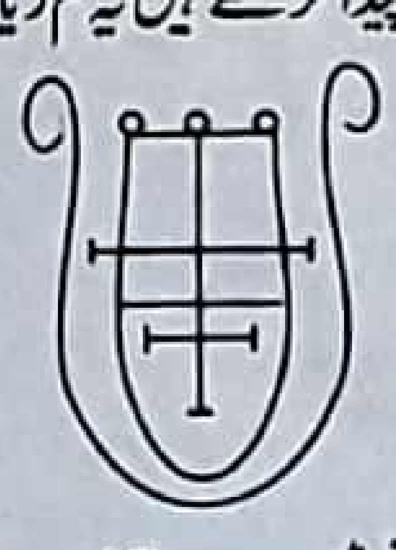
۵۱) پونیکس:

ان کی حاضری خوبصورت پرندہ کی شکل میں ہوتی ہے اور آواز چھوٹے بچے کی طرح خوبصورت ہوتی ہے ان کا نشان یہ ہے۔



ان کا کام شعر و شاعری اور خطوط لکھنے سے متعلق ہے۔

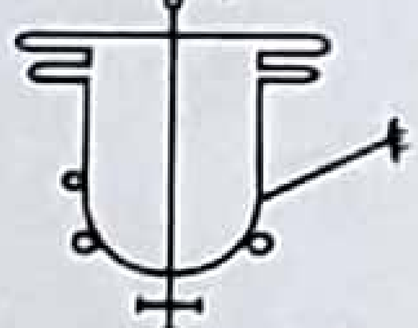
۵۲) یہ فرشتہ کی شکل میں حاضر ہوتے ہیں۔ ان کی طاقت عجیب و غریب ہے یہ بارش اور بادوباران پیدا کر سکتے ہیں یہ علم ریاضی میں ماہر ہیں نشان ان کو یہ ہے



یہ تمام رازوں کو افشاں کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

۵۳) پرسن:

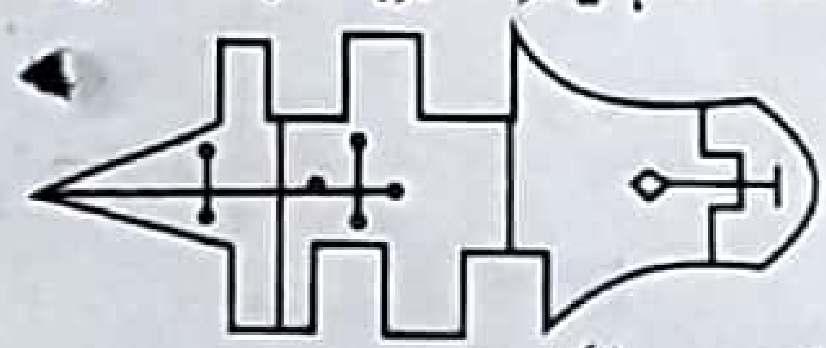
بادشاہ ہیں زیر زمین خزانوں کے حاکم ہیں ماضی حال مستقبل کے بارے میں بتاتے ہیں۔یا دیگر روحوں سے کام کرواتے ہیں نشان یہ ہے۔



یہ آدمی کی طرح ظاہر ہوتے ہیں بہت بڑے ہیں اور سر شیر کا ہوتا ہے بادشاہ ہونے کی وجہ سے ان کے ساتھ استقبال کے لئے میوزک گروپ ہوتا ہے خود یہ ایک ریچھ پر سوار ہوتے ہیں اور ہاتھ میں سانپ ہوتا ہے۔

۵۴) رائم:

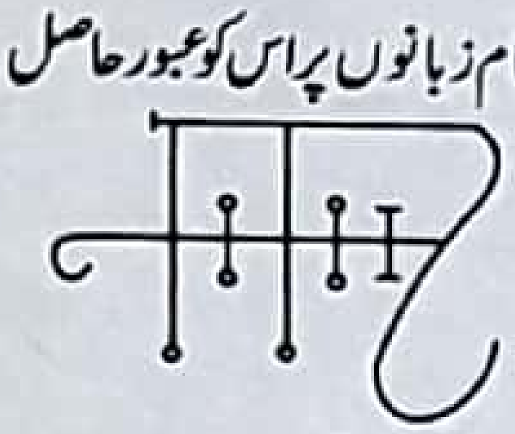
یہ کالے پرندے کی صورت میں حاضر ہوتے ہیں محبت پیدا کرنا اور دشمنوں میں صلح پیدا کرنا انکا خاصہ ہے یہ شہر کے شہر تباہ و برباد کر سکتے ہیں۔نشان یہ ہیں



یہ روپیہ چوری کر کے اپنے عامل کو دیتا ہے۔

۵۵) روناب:

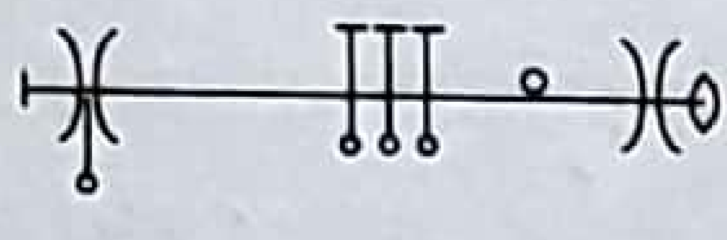
نواب اور شہزادہ ہے تمام زبانوں پر اس کو عبور حاصل ہے شکل یہ ہے۔



دوستوں کو پسند اور دشمنوں کو ناپسند کرتا ہے۔

۵۶) سیلوس:

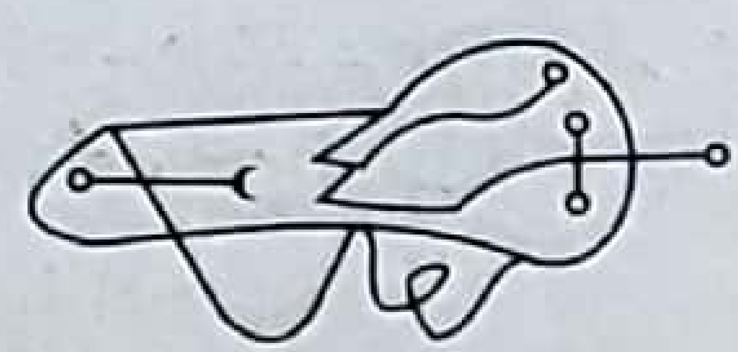
یہ سپاہ سالار افواج ہے جو جی جنگ جو ہے۔شکل یہ ہے



دو مخالف جنسوں میں جب چاہے محبت پیدا کر سکتا ہے۔

۵۷) سکاسک:

پرندہ کی شکل میں حاضر ہوتا ہے یہ شیطانی عملیات میں مدد گار ثابت ہوتا ہے۔روپیہ چرا کر عامل کو دیتا ہے آدمی کو کسی بھی وقت گونگا، بہرا اندھا کر سکتا ہے۔نشان یہ ہے۔



چھپی ہوئی اور گم شدہ اشیاء کی خبر دیتا ہے۔

۵۸) سیری:

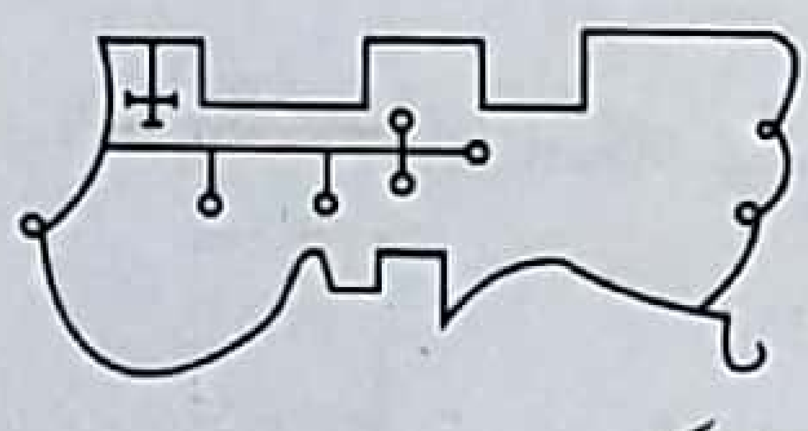
یہ طاقتور شہزادہ ہے۔یہ پلک جھپکنے میں کچھ بھی کر سکتا ہے۔یہ خیر و شر دونوں امور میں کام کرتا ہے۔نشان یہ ہے۔



یہ پروں والے آدمی جس کے لمبے لمبے بال ہوں، کے روپ میں آ سکتا ہے۔

۵۹) سولاس:

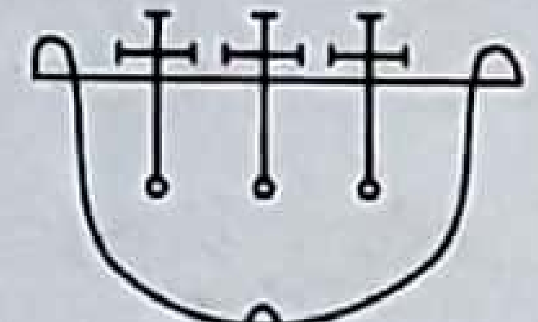
یہ طاقتور اور مفید شہزادہ ہے جو کوے کی صورت میں حاضر ہوتا ہے۔نشان یہ ہے۔



ہر چیز کو چھو کے سونا بنا سکتا ہے۔

۶۰) سائٹری:

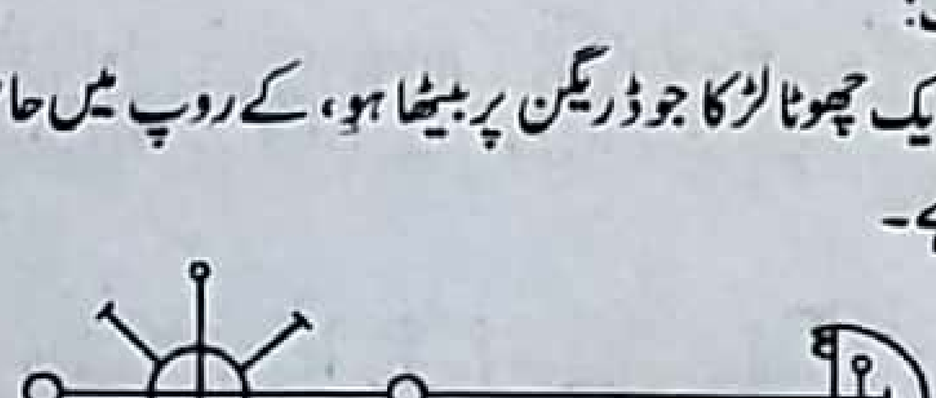
شہزادہ ہے انسانی شکل میں آتا ہے لیکن سر اس کا مختلف قسم کے جنگلی جانوروں جیسا ہوتا ہے۔یہ نفس اور محبت پر حکومت کرتا ہے نشان یہ ہے۔



یہ کسی بھی مرد اور عورت کے دل میں ایک دوسرے کے لئے محبت پیدا کر سکتا ہے۔

۶۱) والک:

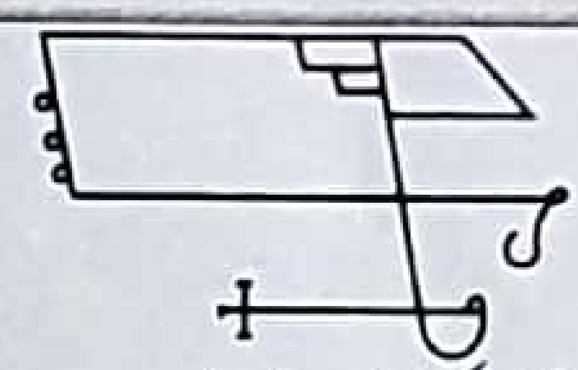
صدر ہے ایک چھوٹا لڑکا جو ڈریگن پر بیٹھا ہو، کے روپ میں حاضر ہوتا ہے نشان یہ ہے۔



یہ جنگلی جانوروں پر حکومت کرتا ہے۔

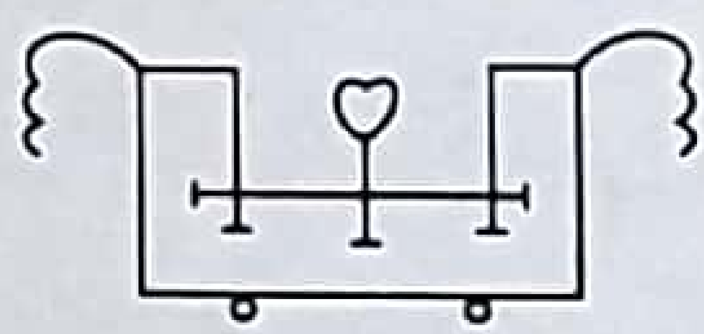
۶۲) والی فور:

یہ شیر کی طرح آتا ہے اور تمام نامعلوم باتیں عامل کو بتاتا ہے روحانی علاج و ادویہ بتاتا ہے نشان یہ ہے۔



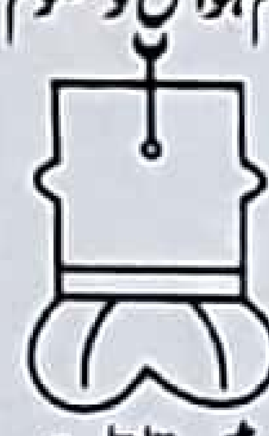
جادو کا علاج کرتا ہے انسان کو حیوان بنا دیتا ہے۔

۶۳) ویپولا:
شیر کی طرح حاضر ہوتا ہے مگر پیر بھی ہوتے ہیں نشان یہ ہے۔



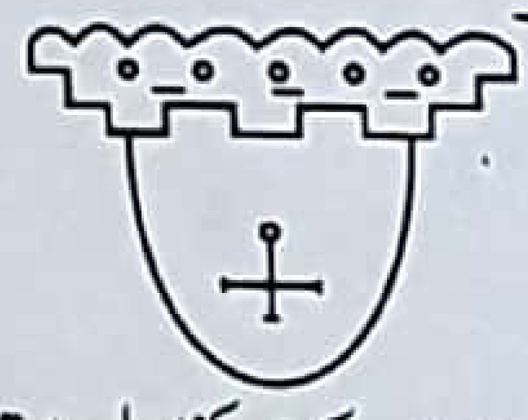
یہ آرٹس ہے اور فنکاروں کو پسند کرتا ہے۔

۶۴) ویساگو:
شہزادہ ہے جو بات نامعلوم ہو اس کو معلوم کرتا ہے۔ نشان یہ ہے

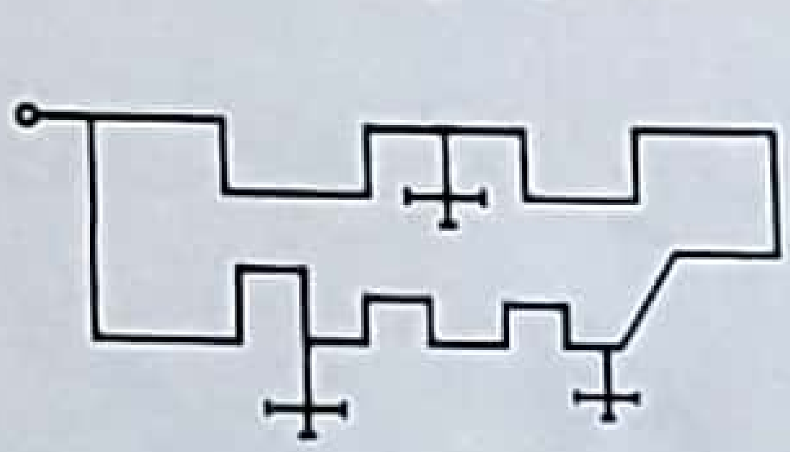


گمشدہ و چوری کے بارے میں بتاتا ہے۔

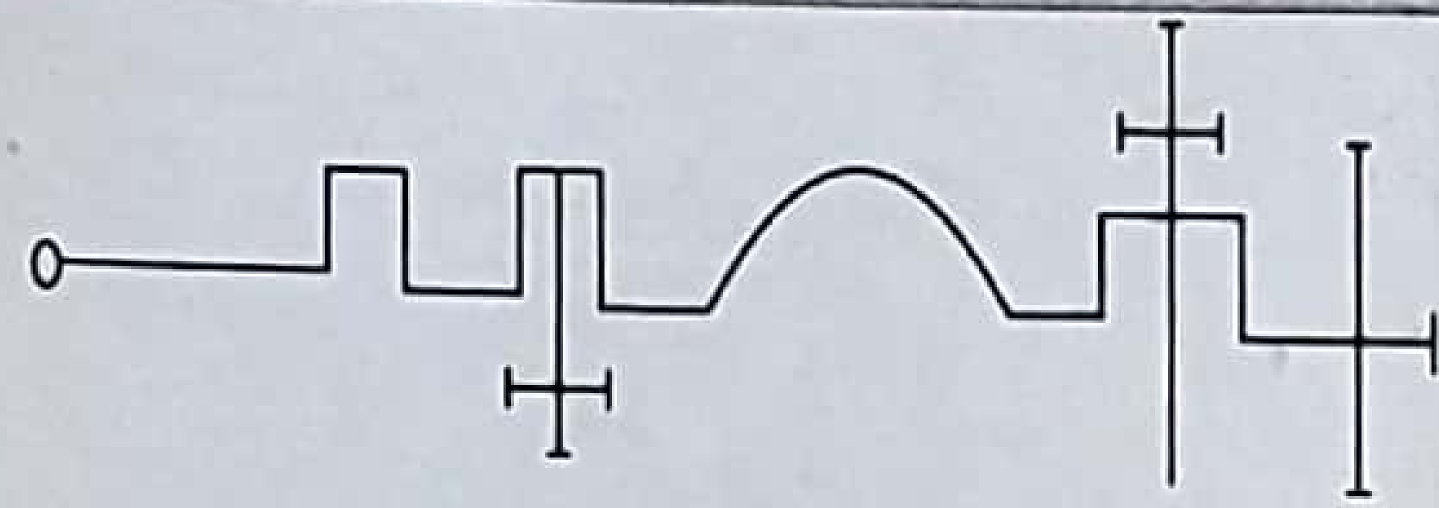
۶۵) وائن:
یہ واحد روح ہے جو اپنے عامل کو جادو کرنے والے جادوگروں کے بارے میں آگاہ کرتا ہے یہ راز جانتا ہے تباہی پھیلا سکتا ہے ٹائم اس کے لئے بے معنی ہے نشان اس کا یہ ہے۔



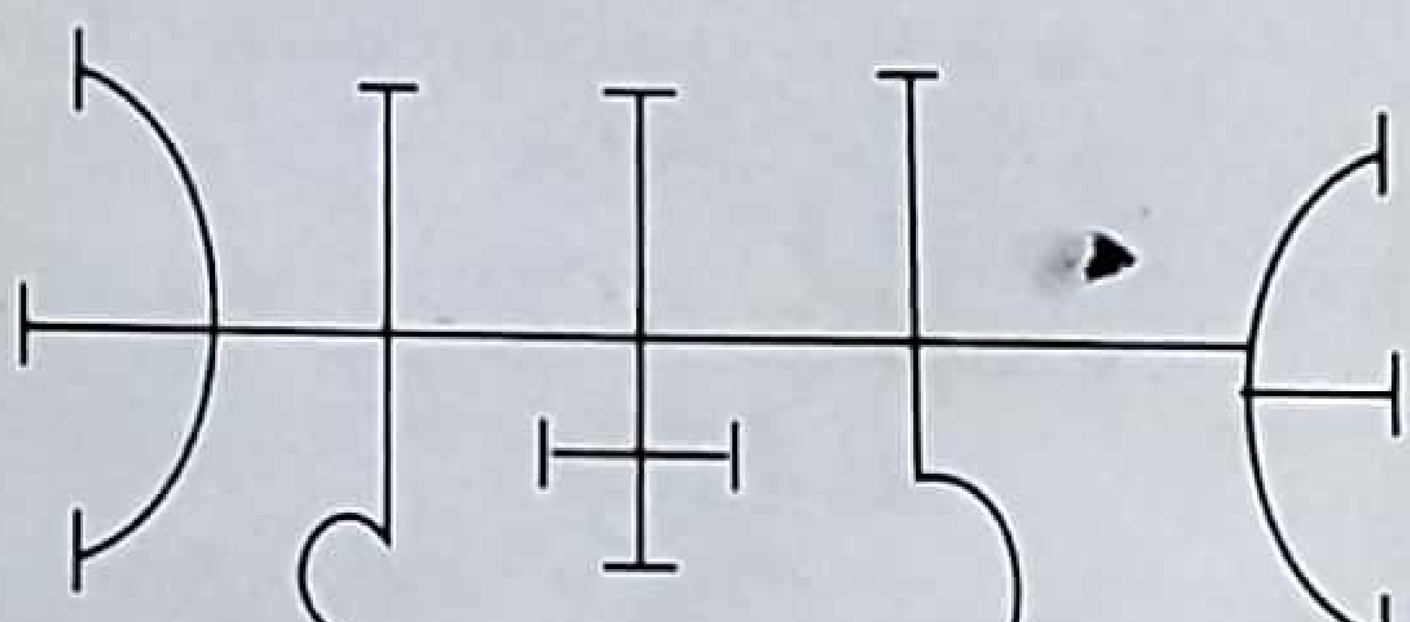
۶۶) وال ایشاء اور افریقہ اس کے زیر کنٹرول علاقہ ہے۔ یہ مصری زبان بولتا ہے اور اونٹ کی طرح نظر آتا ہے یہ دوستی اور محبت پر حاکم ہے نشان یہ ہے۔



ڈاگن:
بادشاہ ہے پروں والے بیل کی طرح ہوتا ہے یہ پانی کو شراب، شراب کو خون وغیرہ میں تبدیل کرسکتا ہے۔ علم کیمیاء اور طنز و مزاح کو پسند کرتا ہے نشان یہ ہے۔



۶۸) زیپر:
یہ نواب ہے انسان جو جس شکل میں چاہے تبدیل کرسکتا ہے عورت کو مرد سے محبت کرنے پر مجبور کرسکتا ہے۔ نشان یہ ہے



اس کے علاوہ
۶۹) آئم
۷۰) اوسس
۷۱) بائیل
۷۲) کیمی مولا
بھی ارواح ہیں جن کے بارے میں معلومات بہت ہی کم ہیں۔

قارئین کرام امید کرتا ہوں کہ ارواح سلیمانیہؑ پر آپ نے کبھی بھی کوئی موضوع کسی رسالہ میں نہ پڑھا ہو گا۔ یہ تمام باتیں فرضی نہیں بلکہ **The Testament of Solomon** اور **The Magnus** اس کے گواہ اور شاہد ہیں۔ یہ تمام ارواح حضرت سلیمانؑ کے زیر تابع تھیں کہا جاتا ہے ان کے ابو حضرت داؤدؑ نے ان کو ان علوم کے بارے میں معلومات دیں۔ حضرت داؤدؑ نے حضرت سلیمانؑ کو شر پسند اور فساد کرنے والے شریر جنات و ارواح سے تحفظ کا خاص تعویز بھی دیا۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ مجھے اور محترم شاہ زنجانی کو یونہی خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) وما علینا الا البلاغ



از تحریر: قیصر احمد بی۔اے، کراچی

عملیات میں ناکامی کیوں؟

معزز قارئین کرام! یہ مضمون مبتدی حضرات عاملین و کاملین کے لیے پُر اسرار رموز پر مبنی ہے اور کامیابی کی دلیل ہے۔لوگ زیادہ تر اعمال کرنے میں ناکام کیوں ہوتے ہیں؟

آپ کہیں گے کہ رجال الغیب کا خیال نہ رکھتے ہوئے یا پرہیز جلالی و جمالی نہ کرتے ہوئے توشہ کا خیال نہ رکھتے ہوئے، سمت، قمر درعقرب یا ساعتوں کا خیال نہ رکھتے ہوئے آپ کے تمام سوالوں کے جوابات غلط۔

اصل سبب یہ ہے کہ جو بھی آپ عمل کرتے ہیں۔ وہ ادھورا اور نامکمل ہوتا ہے، ہمارے یہاں یہ ریت چلی آرہی ہے کہ ہم کتابوں سے پڑھ کر عمل کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ نہیں دیکھتے کہ یہ عمل مکمل و درست ہے یا نہیں؟ بس کرنے لگ جاتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عمل میں ناکامی ہوتی ہے۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ بغیر اُستاد کے عمل کرتے ہیں، عملیاتی دنیا میں اُستاد کا ہونا لازمی ہے۔مثل مشہور ہے جائے اُستاد خالی است! بغیر اُستاد کے عمل کرنے سے رجعت وخوف پیدا ہو سکتا ہے، آدمی پاگل ہو سکتا ہے۔لہٰذا اُستاد بنائیں یا کسی بھی اُستاد کی زیرِ نگرانی عمل شروع کریں۔اُستاد رہبری و رہنمائی کرتا ہے، سیدھا راستہ دکھاتا ہے، حصار کا طریقہ عمل کی نوک جھونک کو درست کر کے عمل پر بٹھاتا ہے۔

میں نے عملیات و حکمت (طب) کی قدیمی و نئی کتابوں کا بہت ہی انہماک سے مطالعہ کیا، ہر مصنف نے مکھی پر مکھی بٹھائی ہے۔جو عمل قدیمی کتاب میں لکھا ہے، وہی عمل نئی کتابوں میں آپ کو لکھا ہوا ملے گا۔خواہ وہ عمل غلط اور ادھورا ہی کیوں نہ ہو لیکن صاحب مصنف نے نقل کر کے ہو بہو وہی لکھ دیا اب آپ خود فیصلہ کریں، عمل میں کامیابی کیسے ہوگی؟

ایک مثال ملاحظہ فرمائیں۔"گنجینۂ عملیات طلسمی" سو سالہ قدیمی کتاب صفحہ نمبر 57 پر ایک شیطانی عمل حب کا لکھتے ہیں۔عمل نمبر 4:

ایک جوگی الف رحمان میری شکل بن شیطان جو میرا کام نہ کرے تو تُو پر تین سو تین طلاق اور تیری بہن بھتیجی پر ساڑھے تین سو لعنت۔

اب آپ خود سمجھدار و اہل علم ہیں، انصاف کریں اور سوچیں کہ مرد پر طلاق ہوتی ہے۔لیکن یہ عمل آج بھی آپ کو نئی کتاب "گنجینۂ عملیات طلسمی" میں ملے گا۔اسی طرح حکمت کی کتابوں کا مطالعہ کریں، وہی نقل در نقل لکیر کے فقیر مکھی پر مکھی بٹھا دیں گے، یہ نہ سوچیں گے کہ یہ نسخہ غلط ہے، ہم ہی درست کر کے شائع کروا دیں۔

"گنجینۂ طبیب" امساک کے نسخہ میں مصنف فرماتے ہیں کہ سنکھیا ایک تولہ ہونا چاہیے۔اب آپ انصاف کریں کہ ایک تولے سنکھیا 500 آدمی مارنے کے لیے کافی ہے جبکہ سنکھیا کا وزن ایک ماشہ (۸ رتی) ہونا چاہیے تھا مگر افسوس آج تک وہی ایک تولہ وزن لکھا جا رہا ہے کسی کو یہ ہمت نہ ہوئی کہ اس نسخہ کو درست کر کے نئے ایڈیشن میں شائع کروا دیں، بس وہی مکھی پر مکھی نقل در نقل لکیر کے فقیر۔

اب ان سے پوچھو کہ بھئی یہ غلطی کیوں ہوئی تو جواب دیں گے کہ چھپنے میں غلطی ہوگئی۔کاتب سے غلطی ہوگئی، مگر نہیں ایسا نہیں ہے؟ اگر کاتب غلطی کرے تو ایسی نہیں کاتب شاہد کو شاہدہ کیوں نہیں لکھتا، یہ سب چوری کہلاتی ہے۔اسی طرح عملیات میں بھی منتر غلط و ادھورے لکھے جاتے ہیں۔

منتر کیا ہوتا ہے؟

ایسے الفاظ کی بندش جو تاثیر ظاہر کرے، اُسے منتر کہتے ہیں۔یہ ہندی زبان کا لفظ ہے، منتر یا الفاظ کی بندش ایک خاص طلسمی اثر رکھتی ہے۔ردھم اسی سے پیدا ہوتا ہے یا آسان لفظوں میں یہ کہہ لیں، الفاظ کی جادوگری، شعر بھی الفاظ کی بندش ہے، ایک خیال و شعر بندش میں آتا ہے تو اس میں ایک خاص لطف اور اثر پیدا ہو جاتا

ہے، وہی قوت ہوتی ہے یا تصرف۔

بالکل اسی طرح وہ لوگ جو فسوں، منتر وعزیمتوں کو باندھنے کا علم رکھتے ہیں۔ وہ اپنی زبان میں ایک خاص نقطہ خیال کو مدنظر رکھ کر الفاظ باندھتے ہیں۔ ان الفاظ کا دِرھم، افسوں یا منتر کا قالب اختیار کرتا ہے تو اس میں ایسا زور پیدا ہوجاتا ہے، جس سے شفا یا ہر مرض کا اثر دور ہوجاتا ہے۔

بعض جگہ پر آپ الفاظ کو بے معنی اور بے ربط پائیں گے۔ لیکن منتر کے ردھم کو قائم رکھنے کے لیے وہ ضروری ہوتے ہیں۔

کسی منتر کے الفاظ میں سے ایک لفظ بھی اِدھر اُدھر ہوجائے یا غلط ہوجائے تو منتر کے اثرات ختم ہوجاتے ہیں، جس طرح شعر وزن سے گر کر ناموزونیت واضح کر دیتا ہے اور اسی کو گرفت میں لایا جاسکتا ہے۔ اس طرح جو لوگ الفاظ کی مخفی قوتوں کا علم جانتے ہیں، ان کو بھی منتر یا افسوں یا عزیمت یا طلسم کے الفاظ کی بندش کی قوت کا علم ہوتا ہے۔

اب احقر العباد وہ عمل درست کرنے کا شرف حاصل کرتا ہے۔ جو صدیوں سے غلط و ادھورا اور نامکمل پڑھا جارہا تھا۔

تسخیر جمیلہ پری:

عمل: (لِ حُب کا تارا اتوار سے سُو رہا)۔ ادھورا عمل

مکمل عمل: مصری کھلاؤں تُو جو آئے۔ تیرے چرنوں میں بچھاؤں۔
تو میٹھی میٹھی بولی بولے۔ میں کیسے تجھ پر قابو پاؤں۔
میں تجھ پہ قابو پاؤں رام شری جی کی دوہائی۔
تو جو ابھی حاضر نہ ہو تو دھرتی امبر میں جگہ نہ پائے۔

تعداد: 108 بار

توشہ: دو کلو مصری چورا کر کے بچھا کر عمل پڑھیں۔ سات تا 9 یوم میں تسخیر ہوگی۔ یہ عمل مکمل ہوا۔

نوٹ: معزز قارئین کرام! میں نے ادھورے و نامکمل عمل کو مکمل کر دیا ہے۔ عمل کی پڑھائی کی تعداد دن، توشہ سامان وغیرہ یہ آپ اپنی کتابوں میں خود دیکھیں۔ اسی کے ساتھ نیک تمناؤں و دعاؤں کے ساتھ خدا حافظ۔

بقیہ: رَدِّ سحر

خردشاہ سماوی کی کتاب عیون الخلائق واستیاح الطریق، عبداللہ مغربی کی کتاب "سحر حکیم ربانی شیخ، شہاب الدین سہروردی قدس اللہ سرہٗ کی کتاب "عجائب المخلوقات و غریب الموجودات"

ایسے ہزاروں نام ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کسی بھی طرح غلط بیانی نہیں کر سکتے۔ منتروں کے علم کی اساس بھی قانون رابطہ اور قانون مماثلت ہے۔

آسیب زدہ اور مسحور میں فرق

آسیب زدہ اور مسحور میں فرق یہ ہوتا ہے کہ آسیب زدہ پر جن اور شیاطین اور ارواحِ خبیثہ خود مسلط ہوجاتی ہیں۔ مگر مسحور پر عامل یا جادوگر اپنے جادو، عمل و الفاظ، کلمات اور تعویذات کے ذریعے مسلط کر دیتا ہے یا لوگ اپنے دشمنان پر عامل یا جادوگروں سے ایسا کروا دیتے ہیں۔

جادو کا اثر کیسے ہوتا ہے؟

جادو کے منتروں میں جنات اور ارواحِ خبیثہ اور شیاطین کی تعریف ہوتی ہے۔ جادوگر ان کو کارساز بنا کر کام کے لیے کہتے ہیں۔ ان سے مدد طلب کرتے ہیں تو جنات شیاطین اور خبیث ارواح خوش ہو کر جادوگروں کی مرضی کے مطابق کام کرتی ہیں۔

بعض جادو ایسے ہوتے ہیں جن میں جادوگر ارواحِ خبیثہ سے مدد طلب کرتے ہیں اور ان کو خوش کرنے کے لیے مختلف قسم کے بخور روشن کرتے ہیں۔ سیاہ مرغے اور بکرے ان ارواح کو بھینٹ دیتے ہیں۔ تب ارواح ارضیہ مثلاً ہنومان، راون، لکشمی دیوی، کالی دیدی، پاربتی، گورکھ، جتی وغیرہ جادوگروں کی خواہش کے مطابق کام کرتی ہیں۔

جادو اور جنات و شیاطین کا تعلق

سحر جادو کا تعلق جنات، شیاطین اور ارواح خبیثہ سے ہے۔ جادو کرنے والا دوسروں پر جادو کے ذریعے اس طرح کے شیطان و جنات مسلط کر دیتا ہے جس سے اس کے دشمنوں کو جسمانی بیماریاں لگ جاتی ہیں اور خبیث روحیں جانوروں کو مار دیتی ہیں، کاروبار تباہ ہوجاتا ہے یا گھر میں لڑائی جھگڑا، بے اتفاقی اور بے برکتی ہوجاتی ہے، چھوٹے بچے ڈرنے لگتے ہیں اور عورتوں کے بچے پیدا ہوتے ہی مرجاتے ہیں۔



از تحریر: ڈاکٹر مسز کاظمی

شرطیہ آزمودہ قرآنی و طبی علاج

ڈینگی سے بچاؤ:

جس کا ایلوپیتھی میں کوئی علاج نہیں ہے لیکن !!!!!

قرآن پاک اور قدرتی پھلوں میں ہے شفا اور بقا!!!!!!

ڈاکٹر مسز کاظمی نے اپنی آزمودہ ریسرچ کی ہے۔ ایلوپیتھی و دیگر علاج کے ساتھ درج ذیل تین عمل ضرور کریں۔ (اگر ڈینگی نہیں ہے تو بھی بطور حفاظت یہ عمل کرتے رہیں، انشاء اللہ 100% بحکم خدا محفوظ رہیں گے۔)

(1) سورۃ انعام، آیت نمبر 15، 16، 17 بمعہ اسم الٰہی دروازے پر لگا دیں۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یا ولی یا والیُ یا حفیظ یا رحمٰنُ یا رحیم قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ O مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ O وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ O

(2) سورۃ رحمٰن اور سورۃ تغابن پانی پر دم کر کے دیں۔

(3) سورۃ ابراہیم، آیت نمبر 26، 676 مرتبہ پڑھ کر روز دعا مانگو۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ O

دو نفل مسلمان پڑھیں اور غیر مسلم آسمان تلے ننگے سر ادب سے وسیلہ تمام پیغمبروں کا کر کے دعا مانگیں۔ علاج اور علم کسی بھی مذہب اور عقیدہ سے حاصل کر سکتے ہیں اور آپ چوتھے دن سے ہی حیرت انگیز طور پر شفائی مراحل طے کرنے لگیں گے۔ انشاء اللہ

نوٹ: وٹامن C والے پھل، ایک انار، ایک سیب اس میں ایک لیموں، پپیتا کا رس ایک چمچہ ایک گلاس میں۔ (یہ قرآنی آیت، سورۃ سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور لکھیں اور پڑھیں۔)

دل کے امراض اور بند شریانیں کھولنے کا شفا بخش مجرب نسخہ:

دل کے امراض اور بند شریانیں کھولنے کا 18 سالوں سے استعمال ہو رہا ہے۔ شفا بخش مجرب نسخہ جس سے دل کی شریانیں کھولنے کے ساتھ، ساتھ کولیسٹرول، بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے، نمونہ اور معدہ کے امراض، موٹاپا اور چربی کو ختم کرتا ہے۔ یہ اینٹی بائیوٹک کا کام بھی دیتا ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں اس قدرتی جڑی بوٹی سے سستا دل کا علاج کرائیں اور اپنے آپ کو آپریشن سے 100% بچائیں، خوراک کی خوراک اور علاج کا علاج۔

نسخہ: دیسی لہسن کا رس = 2 کپ، دیسی ادرک کا رس = 2 کپ، لیموں کا رس = 2 کپ، سرکہ سیب کا = 2 کپ۔

ترکیب: اس کو ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب 3/1 حصہ رہ جائے تو اس کو اُتار کے ٹھنڈا کر لیں۔ پھر اس میں بیری کا شہد 1 پاؤ ملائیں۔ اب اس پر سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر 26 (ومثل سے من قرار تک) 676 مرتبہ روز پڑھ کر دم کریں۔ یا سلامُ، یا حفیظُ 35000 مرتبہ دم کر لیں۔

نوٹ: کانچ کا برتن، تام چینی کا برتن، نان سٹک برتن میں بنانا ہے، تمام کام باوضو کرنا ہے۔

خوراک: صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک کپ گرم پانی میں بالا دوائی سے 2 بڑے چمچ لیں۔ اس کے علاوہ زیتون کا تیل 4 بڑے چمچ روزانہ، عجوہ کھجور اور سادہ کھجور کی گٹھلیوں کا آٹا ایک چمچ شہد کے ساتھ روزانہ لیں اور اپنی صحت یابی کے ساتھ ڈاکٹر کاظمی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔ یہ ڈاکٹر کاظمی کا خاندانی نسخہ ہے، جو صدیوں سے قابلِ استعمال ہے، پاکستان کے ساتھ بیرونِ ممالک میں مختلف رسالوں، میگزینوں اور ریسرچ کتابچوں میں بھی کامیابی سے استعمال کیا جا رہا ہے۔



از تحریر: قیصر احمد بی۔اے، کراچی

کھجور غذائیت سے بھرپور، قوت بخش پھل طاقت و توانائی کا خزانہ

ماہرین زراعت کے مطابق کھجور کے درخت پر چوتھے سال پھل لگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا درخت ہے جس کے پتوں سے جھاڑو، چٹائیاں، ٹوکریاں اور آج کل کی طویل اور صبر آزما لوڈشیڈنگ میں دستی پنکھے بنائے جاتے ہیں۔ اس کے تنے سے شہتیر اور اس کے ریشے دار چھال سے رسے اور پنجرے بنائے جاتے ہیں۔

کھجور کی مشہور اقسام

(1) عجوہ، (2) برنی، (3) عنبر، (4) شلی، (5) اعلوہ، (6) امرنی (7) وحشی، (8) بسرہ، (9) رطب، (10) ثمر، (11) حجار، (12) حلاوی (13) نخل، (14) لبانہ، (15) صفا، (16) زہری، (17) ڈوکا (18) ڈنگ (جنوبی پنجاب کی مشہور کھجور ہے)

کھجور کے غذائی اجزاء

(1) نشاستہ =	76.3%	(2) چکنائی =	4%
(3) کیلشیم =	3%	(4) لحمیات =	3%
(5) فولاد =	10.5%	(6) فاسفورس =	80%
(7) پانی =	26.1%		

کھجور اور علاج نبوی ﷺ

صحیح مسلم بخاری کی ایک حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "صبح نہار منہ کھجور کھایا کرو۔ ایسا کرنے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔"

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس گھر میں کھجور موجود ہوگی اس گھر والے کبھی بھوکے نہ رہیں گے۔ (صحیح شریف)

رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: عجوہ (کھجور) کھایا کرو کیوں کہ اس میں ہر بیماری کی شفا ہے، اگر اُسے نہار منہ کھایا جائے تو زہروں کا تریاق ہے۔

رسول مقبول ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک عورتوں کے حیض کی کثرت کے لیے کھجور سے بہتر اور مریض کے لیے شہد سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ (ابو نعیم)

رسول مقبول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں اور بچوں کو کھجوریں کھلاؤ اور کھجوریں نہ ملیں تو چھوہارے دو۔ (بخاری)

کمی خون کیلئے کھجور کا مؤثر استعمال

پانچ عدد چھوہارے لے کر ½ کلو دودھ میں ڈال کر خوب پکائیں۔ جب چھوہارے نرم ہو جائیں تو انہیں دودھ سے نکال کر ایک چمچہ شہد ملا کر دودھ پی لیں، کم از کم ایک ہفتہ استعمال کریں۔

جگر کے امراض کے لیے

پانچ عدد کھجوررات کو پانی میں بھگودیں، صبح اٹھ کر نہار منہ اس کا پانی پی لیں۔

زیادتی حیض کے لیے

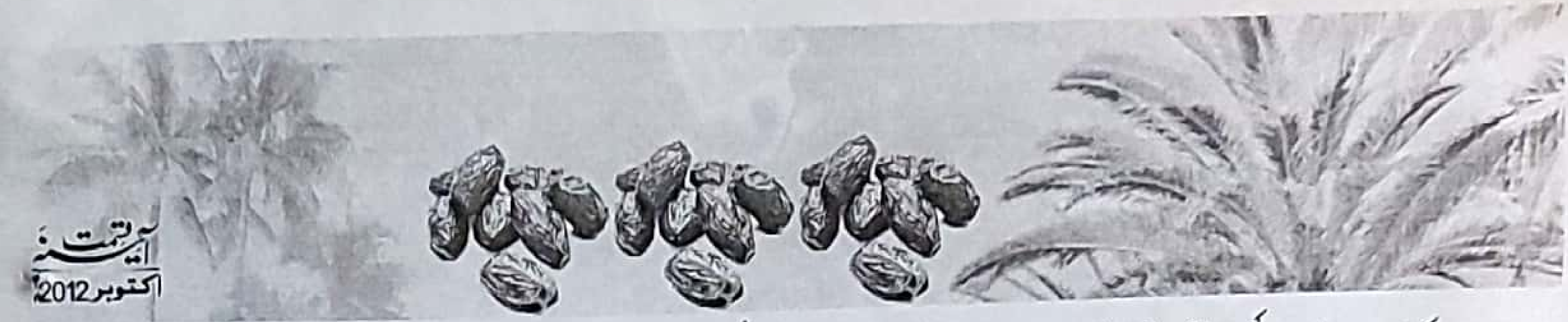
تازہ کھجور کو غذا میں شامل کرنے سے خواتین زیادتی حیض کے مرض سے نجات پا سکتی ہیں۔

سل و دِق (TB) کے لیے

کھجور کے درخت سے تازہ رس حاصل کر کے (ٹی بی) کے مریضوں کو دینے سے بے حد فائدہ ہوگا۔

قوتِ باہ کے لیے کھجور کا استعمال

پانچ عدد کھجوررات کو نیم گرم دودھ میں بھگودیں۔ صبح اٹھ کر دودھ کو اچھی طرح جوش



دے کر پھر دودھ میں سے کھجور نکال کر استعمال کریں اور دودھ پی لیں۔جنسی اعتبار سے مزید تقویت حاصل کرنے، اس مقصد کے لیے چھوہارے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

ولادت میں آسانی کے لیے

بچے کی پیدائش میں اگر حاملہ کو دشواری کا سامنا ہو تو سات عدد کھجور نیم گرم دودھ میں جوش دے کر حاملہ کو کھلائیں تو بچے کی ولادت میں آسانی ہوگی۔

تقویت دل و ماغ کے لیے

پانچ عدد کھجور دودھ کے استعمال کی جائیں تو دل و دماغ کے لیے طاقتور ہیں۔

جریانِ خون کے لیے

سات عدد کھجور کی گٹھلیاں لے کر ان کو اس طرح جلا لیں کہ وہ اپنی اصلی صورت میں رہیں جب اچھی طرح جل جائیں تو ان کو پیس کر ایک تولہ (10 گرام) دودھ کے ساتھ صبح و شام کھانے کے بعد ایک ہفتہ استعمال کرنے سے ہر قسم کا جریان خون بند ہو جائے گا۔

نوزائیدہ بچے اور کمی دودھ کا شکار مائیں

نوزائیدہ بچوں کی مائیں اکثر جسمانی کمزوری کی وجہ سے اپنے نوزائیدہ بچوں کو دودھ پلانے سے قاصر رہتی ہیں۔ایسی مائیں اگر دودھ کے ساتھ صبح و شام پانچ دانے کھجور کے غذا کے طور پر استعمال کریں تو دودھ پیدا کرنے والے خلیوں کی نشوونما خوب بہتر ہو جاتی ہے۔

سوزاک (گنوریا) کا علاج

کھجور کے درخت کا اندرونی گودا لے کر اُسے اچھی طرح کوٹ کر ایک کپ نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام (5 گرام) 15 دن استعمال کرنے سے پرانا سے پرانا سوزاک ختم ہو جاتا ہے۔کھجور انسان کو جنسی اعتبار سے طاقتور بنانے میں بہت معاون ثابت ہوتی ہے۔انہیں خاص طور پر کھجور استعمال کرنی چاہیے۔کھجور میں یہ خصوصیت بھی پائی جاتی ہے کہ یہ کمزور جسموں کو فربہ بناتی ہے۔اس لیے جو لوگ بہت دبلے پتلے ہوں یا جن کا وزن کم ہو یا انہیں سردی زیادہ لگتی ہو، انہیں چاہیے کہ کھجور پابندی کے ساتھ کھایا کریں۔

امراضِ قلب میں بھی کھجور بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔روایت ہے کہ ایک صحابی رسول کے سینے میں درد اُٹھا، حضور اکرم ﷺ نے عجوہ (کھجور کی ایک قسم) کھجوریں 12 عدد گٹھلیوں سمیت پیس کر پلانے کی ہدایت فرمائی۔اس طرح اُن صحابی کا درد دور ہوگیا۔ان کھجور پر جو جدید تحقیق ہوئی ہے۔اس سے پتہ چلا ہے کہ کھجور میں پائے جانے والے معدنی نمکیات قلب کی حرکت کو منظم رکھتے ہیں۔دل کے سکڑنے اور پھیلنے میں کیلشیم کا بڑا دخل ہے۔اگر روزانہ پانچ سات دانے کھجور کے کھا لیے جائیں تو یہ دن بھر کے لیے ہمارے جسم کی کیلشیم کی ضرورتوں پوری کر دیں گے۔کھجور کے استعمال سے ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ اس طرح خون میں کولیسٹرول کی مقدار نہیں بڑھتی۔کولیسٹرول کی مقدار خون میں بڑھ جائے تو دل کے دورے کا باعث بن سکتی ہے۔دماغی کام کرنے والوں کے لیے کھجور ایک بے نظیر تحفہ ہے۔چونکہ اس میں موجود لحمیات، حیاتین اور معدنی نمکیات دماغ اور اعصاب کو طاقت بخشتے ہیں۔اس کے متواتر استعمال سے نسیان (بھولنے کی بیماری) سے بھی نجات مل جاتی ہے۔جن لوگوں کو ہاتھوں اور پیروں میں رعشہ (کپکپاہٹ) ہو وہ بھی کھجور کی مدد سے اس بیماری سے چھٹکارہ حاصل کر سکتے ہیں۔بشرطیکہ یہ رعشہ بڑھاپے کی وجہ سے نہ ہو۔

کھجور بلغم کو خارج کر کے کھانسی میں فائدہ پہنچاتی ہے۔اگر اسے پابندی سے استعمال کیا جائے تو یہ پھیپھڑوں کی کمزوری کو رَفع کرتی ہے۔پھیپھڑے عام طور پر بار بار کھانسی کے حملوں سے نمونیہ کے بعد کمزور ہو جاتے ہیں۔بعض بچوں کے پھیپھڑے پیدائشی طور پر کمزور ہوتے ہیں اور ان کی خشکی بڑھ جاتی ہے۔ایسی صورت میں بہتر ہوگا کہ دس کھجوروں کو گٹھلی سے الگ کر کے باریک پیس لیا جائے اور ایک اونس سفید مکھن بغیر نمک والا ملا کر نصف مقدار شام چار یا پانچ بجے نوش کر لی جائے۔خیال رہے کہ اس کے فوراً بعد پانی نہ پیا جائے۔کھجور میں موجود گندھک جراثیم کو ہلاک کرنے کے ساتھ ساتھ زخموں کو بھرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔بلغمی کھانسی میں چھوہارے اور اَدرک کو منہ میں ڈال کر چوسا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے عجوہ اور برنی کھجوروں کو بہت پسند فرمایا ہے۔برنی کے بارے میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ یہ پیٹ سے بیماریوں کو نکالتی ہے اور اس کے اندر کوئی بیماری نہیں۔برنی کھجور ایک طرف سے موٹی ہوتی ہے اور اس کی گٹھلی بہت چھوٹی اور ہلکی ہوتی ہے۔عجوہ کھجور کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے "یہ جنت سے



ہے اوراس میں زہر سے شفا ہے۔" جو شخص روزانہ صبح کو سات عدد عجوہ کھجوریں کھائے گا وہ زہراور جادو سے محفوظ رہے گا۔ایک جگہ آپ نبی ﷺ نے فرمایا: عجوہ جنت سے ہے اور اس میں بیماریوں سے شفا ہے۔

جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ کھجور میں زہر کو بے ضرر بنانے کی خاصیت موجود ہے۔وہ زہر کو ایسی کیمائی شکل دے دیتی ہے جو جسم کے لیے نقصان دہ نہیں ہوتی۔ساتھ ہی یہ جسم میں ایسا ماحول پیدا کر دیتی ہے، جس سے زہر کے خلاف جسم کو قوت مدافعت بڑھ جائے۔حضور اکرم ﷺ کو صحابہؓ کرام نے کھجور، ککڑی یا کھیرے کے ساتھ نوش فرماتے دیکھا۔گرم موسم میں کھجور کا اس طرح استعمال یقیناً مفید ہے۔کیونکہ کھجور کا مزاج قدرے گرم ہے جبکہ ککڑی کا کھرا سرد ہے۔اس لیے ککڑی کھجور کی حدت کو معتدل کر دیتی ہے۔گردے اور مثانے کی پتھری نیز پیشاب کی سوزش میں مبتلا مریض اس ترکیب کے ذریعہ زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔کیونکہ ان امراض میں کھجور، کھیرا اور ککڑی مفید ہے۔یہ روایات صحیح ملتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کھجور اور خربوزہ ایک ساتھ تناول فرمایا۔کھجور کے ساتھ تل یا مکھن ملا کر نوش فرمایا۔آپ ﷺ کو حسیس بہت پسند تھا۔حسیس کھجور، مکھن اور دہی کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے، یہ جسمانی طاقت کے لیے مفید ہے۔

کھجور پر ہونے والی جدید تحقیق کے بعد اب امریکہ اور یورپ نے بھی اس مفید غذا پر توجہ دی ہے اور وہاں اسے ذوق وشوق سے کھایا جارہا ہے۔پاکستان میں اچھے قسم کی کھجور کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔لیکن کھجور کھانے کا رواج زیادہ نہیں۔بڑے شہروں میں تو کھجور صرف رمضان میں نظر آتی ہے اور اس سے روزہ افطار کرنے کا کام لیا جاتا ہے لیکن افطار میں بھی ہوتا یہ ہے کہ لوگ محض ایک کھجور منہ میں رکھ کر پکوڑوں، دہی بھلوں اور دیگر چٹپٹی چیزوں کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔حالانکہ دن بھر کے روزے کے بعد کھجور سے فائدہ اٹھانا مقصود ہو تو چار چھ کھجوریں کھانی چاہئیں۔بہتر یہ ہے کہ دودھ یا پھلوں کے رس کے ساتھ نوش کی جائیں۔ایک اور طریقہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کھجور کی گٹھلی نکال کر اندر بالائی بھر دی جائے اور پھر ٹھنڈا کر کے اس سے روزہ افطار کیا جائے۔یہ لذت کے ساتھ ساتھ تقویت بھی فراہم کرے گی اور گلے کی خراش کو بھی دور کرے گی۔اس کے علاوہ کھجور میں جو گرمی موجود ہے، اُسے بھی استدلال پر لائے گی۔

پاکستان میں کھجور کم استعمال ہونے کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ لوگ اس کی غذائی اہمیت سے ناواقف ہیں، دوسرے، بہت سے ذہنوں میں یہ بات بیٹھی ہوئی ہے کہ اس کی تاثیر بہت زیادہ گرم ہے، تیسرے اِسے توڑنے، پیک کرنے، لانے لے جانے، ذخیرہ کرنے اور فروخت کرنے کے طریقے صاف ستھرے نہیں ہے۔اسے ڈھول مٹی سے بچانے کی مناسب طور پر کوشش نہیں کی جاتی۔اس کے بعد چٹائی یا پٹ سن کی بوریوں میں بے دردی سے دبا کر بھر دیا جاتا ہے۔جس سے اس کا شیرہ بہہ جاتا ہے۔پھر فروخت کرتے ہوئے سڑکوں پر کھلے عام بیچتے پھرتے ہیں۔اس طرح کھجوروں پر گرد وغبار پڑتی ہیں۔مکھیاں اپنا ڈیرہ جمالیتی ہیں اس کے علاوہ جب اسے فروخت کیا جاتا ہے تو یہ پُرانے اخبار کی پڑیا بنا کر گاہک کے حوالہ کر دیا جاتا ہے۔بہتر یہ ہے کہ کھجور کو صاف کر کے پیکٹوں میں بند کر کے فروخت کیا جائے۔چند سال سے ایک کمپنی نے اس پر توجہ دی ہے اور کھجور کو صفائی کے تمام مرحلوں سے گزارنے کے بعد پیکٹوں میں بند کر کے پیش کیا جاتا ہے۔بعض اوقات کھجور کے اندر کی گٹھلی نکال کر اس میں بادام رکھ دیا جاتا ہے۔اس طرح اس کی لذت اور افادیت دونوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کھجور پاکستان کی ملکی پیداوار ہے اور ارزاں نرخوں پر بھی دستیاب ہے۔لیکن اسے اب تک اس طریقہ پر پیش نہیں کیا گیا کہ گھر گھر اس کا استعمال عام ہو جائے۔اس سے جام، جیلی، بسکٹ، چاکلیٹ بنائے جاسکتے ہیں۔یہ چاکلیٹ اور بسکٹ عام طور پر ملنے والے چاکلیٹوں اور بسکٹوں سے بہت بہتر اور مفید ہوں گے۔

پختہ کھجور سے شکر تیار کی جاسکتی ہے۔کھجوروں سے نہایت لذیذ حلوہ بنتا ہے اس کے علاوہ کچی (خام کھجور) کا اچار بھی ڈالا جاتا ہے اور اس کی بہت خوش ذائقہ چٹنی بھی بنتی ہے۔لیکن یہ چیزیں محدود پیمانے پر چند گھروں میں تیار ہوتی ہیں۔اگر کوئی ادارہ انہیں تجارتی پیمانے پر تیار کر کے صاف ستھری بوتلوں میں پیش کرے تو یقین ہے کہ انہیں قبول عام حاصل ہوگا اور یہ بہت پسند کی جائیں گی۔

اس بات کا خیال رہے کہ ذیابیطس کے مریضوں کو اور ایسے افراد کو کھجور استعمال نہیں کرنی چاہیے جن کا وزن بہت بڑھ گیا ہو۔

مختصر یہ کہ کھجور بھی اللہ رب العالمین کی عطا کردہ بیش بہا نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے اور اس کی مناسب قدر اسی وقت ہوسکتی ہے کہ اسے مناسب طریقوں سے استعمال کر کے اس سے فائدہ حاصل کیا جائے۔